I

شناخت ۔ بینکاری میں گاہک کی شناخت جو اس کے کھاتے اور کوائف کے متعلق کی جاتی ہے ، اگر گاہک کوئی تاجرت ذات خود نہ کر رہا ہو ۔ یا پھر کسی بینک کی شناخت جو شناختی نمبر کے ذریعہ بینکوں کے مابین منتقلیاں کرتے وقت کی جاتی ہے ۔ یہ شناختی نمبر نظام ادائیگی کے مقتدرہ کی جانب سے تفویض کیا جاتا ہے خصوصاً جب کہ برقیانی منتقلی کی جا رہی ہو ۔

نا سیالیت ۔ اس سے مراد کسی بینک کی ایسی مالیاتی کیفیت ہے جب اس کے رواں واجبات کی ادائیگی کی خاطر اس کے رواں اثاثے نقد ، میں تبدیل نہ کرائے جا سکتے ہوں یا ان کو دوبارہ زیر کار نہ لایا جا سکے ۔ نا سیالیت اس وقت بھی پیش آ سکتی ہے جب بینک کے پرویژات نقد کی غیر متوقع ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہوں ، یا بینک کے اثاثوں اور واجبات کی عرصیت کی وضع میں عدم مطابقت ہو یا مارکیٹ کے رجحانات میں غیر متوقع تبدیلیاں واقع ہوں ، یا مرکزی بینک سیالیت کو سکوڑنے کے لئے یا گھٹانے کے لئے قصداً اقدامات اٹھائے ۔ علاوہ ازیں کسی بینک کی سیالیت بینک کے مجموعی استحکام اور مالیاتی مضبوطی کے باوجود بھی پیش آ سکتی ہے یعنی بینک با مقدور ہو اور اس کا سرمایہ برقرار ہو لیکن اس کے پاس اتنی سیالیت موجود نہ ہو جس سے ادائیگی کے مطلوبات پورے کئے جا سکیں ۔ اس کا واحد علاج یہ ہے کہ بازار یا مرکزی بینک سے تاوانی شرح پر قرض لیا جائے یا اثاثوں کا نقصان پر سیالینہ کیا جائے ۔ کسی آجرت ، کاروبار یا کمپنی میں نا سیالیت ان ہی اسباب سے پیدا ہو سکتی ہے اور اس کے نتائج بھی ایسے ہی ہو سکتے ہیں ۔
(اندراج دیکھئے)

مضرور سرمایہ ۔ ایسی صورت جہاں کسی بینک یا کمپنی کا ادا شدہ سرمایہ اس کی بینہ مالیت سے کم ہو جس کی وجہ نقصانات کی پیش کاری ہو سکتی ہے یا کسی بینک کے ضمن میں قرض کے کثیر نقصانات کی بدولت اس بینک کا ادا شدہ سرمایہ اس کی بیان کردہ مالیت سے کم ہو جائے ۔

مضرور قرض۔ ایک نا فعالی یا غیر فعالی قرض جس پر زر اصل اور سود کی ادائیگی 90 دن یا اس سے زائد مدت سے بقایا ہو اور جو کسی مضرور کفالہ یا مشتبہ مالیت کے تحفظ سے حاصل کیا گیا ہو، اور یوں یہ کفالہ یا تحفظ اندوختیہ بقایاجات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہو۔ یہ مضرور قرض بینک اپنے قرضی کھاتوں میں عارضی طور پر روک سکتا ہے لیکن اگر یہ نا فعالیت برقرار رہے اور قرض کی حصولی کفالہ سے نہ ہو سکے تو پھر بینک کو لامحالہ ایسے قرض کو ناقص قرار دینا پڑے گا۔

مضرور قرضی خریطہ۔ بینک کے قرض کا خریطہ اس وقت مضرور سمجھا جاتا ہے جب کہ قرضی خریطہ کے مجموعی سائز میں مضرور قرضوں کا تناسب بڑھ گیا ہو، اور یوں قرض کے نقصانات اس بینک کی آمدنی، اس کے محفوضات اور اس کے سرمائے سے ان قرضی نقصانات کو برداشت کرنے کی اہلیت سے اتنا بڑھ گئے ہوں کہ بینک کی مقدوریت خطرے میں پڑ گئی ہو۔

ممنوعہ غیر بینکی سرگرمیاں۔ وہ سرگرمیاں جو کہ بینکاری کے منشور، دستور شراکت، بینکاری کے کوڈ، مرکزی بینک کے قاعدے اور ضابطے کی رو سے ممنوعہ ہوں تاکہ معمول کی بینکاری کی سرگرمیاں بینکارانہ کاروبار تک ہی رہیں۔ اور یوں بینکاری کے علاوہ دیگر کاروبار میں شامل ہونے کی ممانعت ہو خواہ وہ بہت ہی منافع بخش کیوں نہ ہوں۔

مضمر لاگت۔ ایسے کاروباری اخراجات جنہیں کاروبار کی سرگرمی سے منسوب نہ کیا جا سکے گر چہ وہ کاروبار کی مجموعی لاگت کا جزو ہوں۔ مثلاً مقدمہ بازی کی لاگت، تاوان یا خوشنودیاں، یا حفاظتی پریمیم، جیسے کہ بھتہ جو کاروبار جاری رکھنے کے لئے ضروری دینا پڑے۔

مضمر بیمہء امانت۔ کسی بینک کے اندر ایک غیر منکشف امانتی بیمے کا نظام، جس کا کسی بیمہ کمپنی یا تنظیم سے کوئی فارمل بندوبست نہیں ہوتا۔ جیسے کسی فنڈ کا قیام جس کی مالکاری اخراجات کے کھاتے میں سے ڈیبٹ کردی جائے یا امانتوں پر ادا کئے جانے والے سود سے منہا کردی جائے۔ ایسے انتظامات بینکاری نظام میں عام نہیں ہیں۔

مضمر ضمانت۔

- **بینکاری میں۔** کسی روگی بینک کو سہارا دینے یا اس کی مدد کرنے کا ارباب اختیار کی جانب سے ایک مضمر عندیہ، جب کہ وہ بینک بہت بڑا ہو اور اس کی ناکامی میں بینکاری کے پورے نظام کو ہراس کا بہت بڑا خطرہ درپیش ہو۔ یا بینک کی انتظامیہ کو اس بات کا علم ہو کہ بینک کی بڑی حیثیت کے پیش نظر ارباب اختیار اس کو بچانے کی کوششیں کریں گے تاکہ بینکاری کے نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل نہ ہونے پائے۔
- **شرح مبادلہ یا شرح سود پر۔** شرح مبادلہ کی ایک مطلوبہ سطح کو یا سودی شرحوں کی ایک مطلوبہ سطح کو برقرار رکھنے کا مرکزی بینک کا مضمر عندیہ جو نجی سرمایہ کاروں اور نجی سرمائے کے درسیلان کے لیے ایک مضمر ضمانت کے برابر ہے۔

مضمر سود۔ سود کا وہ جز و جوفیس یا چارج کے طور پر لیا جائے یا وہ عنصر جو کہ شرح سود میں مضمر ہو اور جس کا بظاہر علیحدہ اعلان نہ کیا گیا ہو۔مثال کے طور پر ایک میعادی بل کے نرخ میں جس پر کٹوتی ہونے والی ہوایک جز وایسے سود کا ہوسکتا ہے جس کا ظاہری طور پر اعلان نہ کیا گیا ہو۔ زرِمبادلہ خارجہ کے لین دین میں بھی سود کا ایک ایسا جز وہوسکتا ہے خصوصاً ان صورتوں میں جہاں کرنسی کی حوالگی میں CDTL جیسی تاخیر ہو۔

سود کا مضمر چارج۔ سود یا مارک اپ کا وہ چارج جس کی شرح علیحدہ سے نہ بتائی گئی ہو ،لیکن وہ بعض مخصوص صورتوں میں ادائیگیاں ہوں جیسے دیفالہ یا ادائیگی میں تاخیر۔مثلاً جب ادائیگی یا دستبرسیت میں تاخیر ہوجائے تو کچھ اضافی سود ادائیاب ہوسکتا ہے۔

مضمر ٹیکس۔ وہ قاعدے اور ضابطے جو کسی ایک سرگرمی ،تاجرت یا اثاثہ برداری کی لاگت میں اسی طرح اضافہ کریں جیسے کہ براستِ عائدہ یا ایک عیاں ٹیکس۔ مثلاً یہ قاعدہ یا مطلوبہ کے بینکوں کو اپنے اثاثوں کا ایک معینہ تناسب کم حصالہ دینے والےخزانہ بلوں یا سرکاری کا غذات میں رکھنا چاہئے ،بینکاری کے منافعوں پر ایک مضمر ٹیکس ہے کیونکہ بینک یہ فنڈ کسی اور جگہ استعمال کر کے بہتر حاصلات کما سکتے ہیں۔

غیرمحتاط قرض گاری۔قرضوں کے مسلمہ اصولوں یا طریقہ کار کو ملحوظ رکھے بغیر یا قرض کے خطرات ،کفالے کی کوالٹی اور قرض خواہ کی ساکھ کی مناسب جانچ کاری کے بغیر قرضوں کی فراہمی غیرمحتاط قرض گاری ہے۔غیرمحتاط قرض دینے کی وجہ قرض گاری کے اعمال کی تکنیک ،فیصلہ سازی سے ناواقفیت اور مہارت کی کمی ہوسکتی ہے یا ارادتاً بھی یہ عمل ہوسکتا ہے۔

مبینہ آمدنی۔ کسی کارپوریشن ،کمپنی یا فرد کی مبینہ آمدنی جس کا حساب مالیاتی جانچ کاری یا ٹیکس کی تشخیص کی اغراض سے لگایا جاتا ہے ،جو مختلف ذرائع اور فوائد سے حاصل ہونے والی ایسی اعلان کردہ آمدنی پر مشتمل ہو جس کے مدمقابل ایک نقد مالیت ہو ،یا مالیاتی لاگت ہو جو رسیدار کو ایسی آمدنی کی غیرموجودگی کی صورت میں برداشت کرنی پڑے۔

نامناسب قرض گاری۔ وہ قرض گاری جو قرداری کے محتاط رہنما اصولوں اور پالیسوں اور بینکاری کے رواجات کے برعکس کی جائے۔ مثال کے طور پر کاروباری اداروں کو ان کے مالیاتی استحکام ،کاروباری صلاحیتوں یا قرض خواہ کی ساکھ وری کے حوالے کے بغیر قرض گاری، یا کفالہ کی معقول جانچ کاری یا تعینت کے بغیر قرض گاری۔یا مالیاتی ضروریات سے زائد قردی سلسلے کی فراہمی اس زمرے میں شمار کی جاتی ہے۔

ترغیب۔بعض قسم کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے ترغیبات ،حوصلہ افزائی یا مالیاتی انعام جن کے بغیر ان سرگرمیوں پر عمل کا امکان نہ ہو۔یہ ترغیبات حکومت کی جانب سے کاروبار ،بینکوں ،ساختمانوں یا تاجروں کو دی جاتی ہیں ،یا تنظیموں کی طرف سے اپنے گاہکوں کو اور انتظامیہ کی جانب سے عملے کو پیش کی جاتی ہیں۔ ترغیبات کی مختلف شکلیں ہیں جیسے؛

- محصول کی ترغیبات ،محصول میں وقفے ،محصول چھوٹ جو کاروباروں اور کمپنیوں کو پیش کی جاتی ہے۔
- بینکاری نظام کے ذریعہ دی جانے والی مالیاتی ترغیبات جیسے ترجیحاتی شعبوں کو ارزاں قرد کی پیشکش۔
- سرمایہ کاری کی ترغیبات جو سرمایہ کاروں کو بعض مخصوص قسم کی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی لیے پیش کی جائیں۔
- روزگار کی ترغیبات جو روزی داروں کو پیش کی جاتی ہیں تا کہ وہ مختلف جگہوں پر انواع واقسام کے روزگار کو فروغ دیں، یا روزی داروں کو پیشکش تا کہ ان کی کارگزاری بہتر ہو۔
- صارف کی ترغیبات جو خریداروں کو پیش کی جاتی ہیں تا کہ بعض قسم کی صناعات کو فروغ ہو۔
- ساخت یا بازازگی کی ترغیبات جو پیداوار، تجارہ اور فروخت کو بڑھانے کی خاطر دی جائیں۔

سرایتی یورش۔ کسی بینک پر یورش کے سرایتی مراحل، جب امانت دار اپنی ضروریات سے زیادہ رقم کہیں اور رکھنے کی غرض سے نکال رہے ہوں۔ اس کی وجہ بینک پر اعتماد کی کمی ہوسکتی ہے یا بینک کی عدم مقدوریت یا اس کے بند ہونے کے بارے میں قیاسات بھی ہوسکتے ہیں۔

آمدنی کا گوشوارہ (نفع ونقصان کا گوشوارہ)۔ کسی بینک یا کاروبار کی ایک مقررہ مدت بالعموم ایک سال کے اندر اس کی عملی کارگزاری دکھانے والا گوشوارہ۔ اِس گوشوارہ کے تین حصے ہوتے ہیں خصوصاً جو تجارت اور ساختمانی سے متعلق ہو۔

- یک حصہ مجموعی منافع ظاہر کرنے والا جو فروخت اور فروخت شدہ اشیاء کی لاگت کے فرق پر مبنی ہوتا ہے۔
- اگلا حصہ خالص عمالی منافع ظاہر کرنے والا جو مجموعی منافع اور عمالی اخراجات کے فرق پر مبنی ہوتا ہے اس کو ظاہر کرتا ہے۔
- اس سے اگلا حصہ جو ٹیکس سے قبل آمدنی ظاہر کرتا ہے جو کہ خالص عمالی منافع ہے بمعہ دیگر آمدنیوں کے اگر کوئی ہوں تو، علاوہ دیگر اخراجات کے۔ اس کے بعد وہ خالص آمدنی جو کہ ٹیکس دینے کے بعد حاصل ہوئی ہو۔

بینکاری کی آمدنی کا گوشوارہ حسب ذیل حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

- سود کا خالص مارجن جو کمائے ہوئے سود اور ادا کردہ سود کے فرق پر مبنی ہوتا ہے۔
- عمالی آمدنی جو خزانے کی آمدنی، متفرق فیسوں اور کمائے ہوئے کمیشنوں پر مشتمل ہوتی ہے، جس سے مجموعی عمالی منافعے کا حساب لگایا جاتا ہے۔
- عمالی منافع سے عمالی اخراجات منہا کر کے مجموعی منافع معلوم کیا جاتا ہے۔
- بالآخر اس میں سے ٹیکس اور دیگر محفوظات منہا کر کے خالص منافع معلوم کیا جاتا ہے۔

آمدنی کا سیلان۔ کسی کمپنی کی آمدنی کی رو اور اس کے ذرائع اس کمپنی کا باقاعدہ کاروبار ہوسکتے ہیں یا دیگر ذرائع۔ جیسے سرمایہ کاری کے حاصلات، کمپنی کی جائداد کے کرائے، اور اثاثوں کی فروخت سے ہونے والے منافعے بھی کمپنی کی آمدنی کا ذریعہ ہوسکتے ہیں۔

آمدنی پرٹیکس ۔ یہ ایک سالانہ براست ٹیکس ہے جو افراد پر کاروبار کی آمدنیوں پر عائد کیا جاتا ہے جس کی صراحت ٹیکس کے قوانین، قاعدوں، ضابطوں اور ان کی ترمیمیات میں کی گئی ہو۔ کئی ممالک میں ان کے محاصل حکومتی بجٹ کا مرکزی حصہ ہوتے ہیں۔ کسی بزنس کے ضمن میں یہ ٹیکس اس آمدنی پر عائد ہوتا ہے جو ٹیکس کے گوشوارہ میں ظاہر کی گئی ہو، جو بالعموم ان مالیاتی گوشواروں پر مبنی ہوتی ہے جو ٹیکس کی تشخیص اور وصول کرنے والے مقتدرہ کو پیش کئے گئے ہوں۔ تنخواہ دار اشخاص کا ذاتی آمدنی پر ٹیکس آمدنی کے منبع پر ہی اجیر دار نکال کر ٹیکس مقتدرہ میں جمع کرا دیتا ہے، تاکہ ٹیکس کی حتمی ادائیگی ہو سکے۔ البتہ دیگر صراحت کردہ آمدنیوں پر ٹیکس کا تعین ٹیکس کے ضابطوں کے تحت ہوتا ہے مثلاً ان لوگوں کی آمدنیوں پر ٹیکس جو نجی طور پر کام کر رہے ہوں۔ جب کہ آمدنی اور ٹیکس کی حتمی تشخیص سال کے آخر میں ہی ہوتی ہے۔

غیر تبدلیاب ۔

- **اثاثے ۔** وہ نصبیہ اثاثے یا دوسرے اثاثے جن کا نقد یا دوسرے اثاثے میں تبدل نہ کیا جا سکے۔
- **بانڈ ۔** وہ بانڈ جن کا کسی دوسرے نصیرایہ یا واجبہ میں تبدل نہ کیا جا سکے۔
- **کرنسی ۔** وہ کرنسی جس کا دوسری کرنسی یا زر مبادلہ میں آزادانہ طور پر تبدل نہ کیا جا سکتا ہو بلکہ اس کو صرف اجازت یافتہ بینک ہی زر مبادلہ کے سخت قوانین کے تحت اور مرکزی بینک کی مشتہرہ سرکاری شرحوں کے مطابق تبدل کرنے کے مجاز ہوں۔ حالیہ سالوں میں زر مبادلہ کے قواعد اور ممنوعات میں نرمی اور لبرالیت سے پہلے پاکستان میں روپیہ کئی سال تک غیر تبدلیاب رہا۔
- **زر کاغذی ۔** وہ کرنسی جیسے زری مقتدرہ، مرکزی بینک یا حکومت جاری کیا ہو لیکن اجراء گر مقتدرہ اس کا سونے یا کسی اور قیمتی دھات میں تبدل نہ کر سکتی ہو حالانکہ وہ کرنسی زرِ قانونی ہو۔
- **تمسک ۔** وہ تمسک جسے نہ تو نقدی میں بھنایا جا سکے نہ اس کا کاروبار کیا جا سکے اور نہ کسی دوسرے تمسک سے تبادلہ کیا جا سکے۔

مقروضیت ۔ مقروض ہونے کی وہ حالت جب کوئی قرض دار کسی قرض گار کا مقروض ہوتا ہے، اور جب تک قرضہ ادا نہ ہو جائے اس وقت تک مقروضیت باقی رہتی ہے۔

ضمانت ہرجانہ ۔ کسی دوسرے کو کسی مخصوص وجہ سے پہنچنے والے نقصان یا اخراجات کی تلافی کرنے کی ذمہ داری قبول کرنا۔ یہ وارنٹی سے مختلف ہوتا ہے جس میں غیر سیالیت یا ناقص کارکردگی کی تلافی کی ذمہ داری قبول کی جاتی ہے۔ یہ ضمانت سے بھی مختلف ہوتی ہے جہاں ضامن کی ذمہ داری ثانوی اور مشروط ہے، جب کہ ضمانت ہرجانہ میں تلافی کرنے والے کی ذمہ داری بنیادی ہوتی ہے۔

اقرار نامہ، انڈینچر ۔ ایک دستاویز یا تحریری معاہدہ جو دو یا زائد اشخاص کے درمیان ہو جو معاہدے کی شرائط اور کوائف پر مشتمل ہو۔ ابتداً ایسے وثیقات کے کنارے شناخت کی خاطر دندانے دار ہوا کرتے تھے۔ آج کل یہ بانڈ، رہن کے دستاویزی اقرار نامے ہیں۔ (اندرج دیکھئے)

غیر جانب دار آڈٹ ۔ وہ آڈٹ جو خاص درخواست پر کسی مخصوص مقصد کے لئے ایسے آڈیڑوں سے کرایا جائے جو کمپنی کے عام آڈیڑ نہ ہوں ۔ یہ مختلف اغراض کے لئے ہوسکتا ہے جیسے خریداری، کمپنی کا حصول یا انضمام، یا کسی فریب، جعل سازی یا خرد برد کی تحقیق ۔ پہلی قسم کے معاملات میں ایسے آڈٹ کی درخواست، خریداروں، کمپنی کے مالکوں یا نظماء کی جانب سے دی جاسکتی ہے اور دوسرے قسم کے معاملات میں آڈٹ مرکزی بینک یا انضباطی ایجنسیوں کی جانب سے ہوتا ہے ۔

غیر جانب دار ادارہ ۔ قرض کی حصولی کے ضمن میں کوئی تنظیم، ایجنسی یا ادارہ جو قرض کے حصول کا ذمہ دار ہو ۔ ان کی خدمات قرض گار فیس یا کمیشن پر اس وقت حاصل کرتا ہے جب حصولت کے طریقہ کار دشوار ہوں، یا قرض دار روپوش ہو گیا ہو، یا کاروبار کے سیالینہ یا ختم کرنے کے معاملات پیچیدہ اور طریقہ کار طویل ہوں، اور جہاں قانونی کارروائی کی ضرورت درپیش ہو ۔

اشاریہ ۔ اس سے مراد اجرتوں، مشاہروں، پنشن، استحقاقات یا مخصوص اشیاء اور خدمات کی قیمتوں کو افرانیہ کے لحاظ سے ہم آہنگ کرنا ہے تاکہ رواں سال میں ان مدات کی نامیہ مالیتوں کی تناسبی مساوات قائم رہے ۔ یہ ایسا ہی ہے کہ متعلقہ حقیقی عرصے کے دوران ایک بنیادی سال کے حوالے سے مستقل رکھا جائے، جوکہ مصرحہ مدات کی مختلف اشاریوں کے ذریعہ سے تسویت کر کے کیا جائے ۔ یہ اشاریت درج ذیل طریقوں سے کی جاتی ہے ۔

- **اشیاء کی قیمتوں کی اشاریت ۔** کسی پیداگر، ساختمان یا تاجر کی جانب سے گرانی کی شرح کے مطابق کسی مخصوص شے یا جنس کی قیمت میں اضافہ کردینا یا تسویہ کرنا، جیسا کہ تھوک قیمت کے اشاریے سے کیا جاتا ہے تاکہ پیدوار کی لاگت میں جو متوازی اضافہ ہوا ہے اس کو پورا ہو کیا جائے ۔
- **اجرتوں کی اشاریت ۔** ان اجرتوں اور مشاہروں میں تسویت جو خاص طور سے مصارف زندگی کے اضافے سے منسلک ہوں جیسا کہ مصارف زندگی کے اشاریہ میں دکھایا گیا ہوتا کہ بڑھتی ہوئی گرانی کے زمانے میں اجرت اور مشاہروں کی آمدنیوں کی حقیقی قوت خرید کو برقرار رکھا جائے یعنی تناسبی حقیقی اجرت یا مشاہرے کو وقت گزرنے کے ساتھ برقرار رکھا جائے ۔

اشاردہ بانڈ ۔ وہ بانڈ جو اس پرویژے کے ساتھ جاری کئے جائیں کہ ان کی شرح سود ایک معیاری قیمت کے اشاریہ سے یا سود کی مروجہ شرحوں سے منسلک رہیں گی ۔ ایسی صورتوں میں حتمی طور پر ادائیاب رقومات میں بنیادی سال کی مالیتوں کی نسبت سے اشاردہ شرح کے مطابق تسویاتی جزو شامل ہو جائے گا ۔

اشاردہ دبنچر ۔ وہ دبنچر جن کے ساتھ یہ پرویژہ ہو کہ ان کی مالیت کی تسویت قیمت کے ایک اشاریہ سے کی جائے گی ۔ چونکہ دبنچر ایک طویل مدتی قرض کے نصیرایات ہوتے ہیں اس لئے سرمایہ کار گرانی یا شرح سود میں تبدیلی کے خلاف تحفظ چاہتے ہیں ۔

اشاردہ مالیاتی متاجرات ۔ ایک طویل مدتی مالیاتی متاجرہ جو کی اشاریہ سے منسلک ہو، تاکہ بڑھتی ہوئی گرانی کی صورت میں اشاریئے کے مطابق متاجرہ کی مالیت کا تعین کیا جاسکے ۔

اشاردہ نصیرایات ۔ زیادہ تر وہ قرضی نصیرایات جو کسی اشاریہ سے منسلک ہوں ۔ مثال کے طور پر کسی نصیرایئے کی ادائیاب یا رسید یاب رقم کی تسویت قیمت کے اشاریہ سے کی جائے ۔ اشاریہ سے مربوط تمسکات سرمایہ کاروں کے لیے اس وقت خصوصیت سے پسندیدہ قرار پاتے ہیں جب اونچی شرح کی گرانی متوقع ہو ۔

اشاردہ تمسکات ۔ یہ قرض کے مختصر مدتی یا وسط مدتی تمسکات ہوتے ہیں، جن کی عرصیت کے وقت کی مالیت یا ان تمسکات کی شرح سود کسی اہم شرح سود سے مربوط ہو۔ یا ان کی شرح سود اشاریوں، اجناس کی قیمتوں، شرح مبادلہ یا دوسرے مالیاتی مظہرات سے مربوط ہو۔ تمسکات کی اشاریہ بندی مثبت یا منفی طور پر کی جاسکتی ہے یعنی زیر حوالہ اشاریہ میں تمسکات کے در پردہ نصیرایہ کی مالیت میں بیش قدری کی وجہ سے ان تمسکات کی مالیت بڑھ یا گھٹ سکتی ہے۔ اشاردہ تمسکات پر حاصل اسی طرح کا ہوسکتا ہے جیسے ان کے در پردہ نصیرایات میں براست سرمایہ کاری پر حاصل ۔ لیکن یہ تمسکات ان کے در پردہ نصیرایات سے زیادہ سیمابی ہوسکتے ہیں۔

اشاریہ سے مربوط لازمہ۔ کوئی بھی مالیاتی لازمہ جو کسی اشاریئے سے مربوط ہو۔ جیسے کوئی رقم جو کہ حتمی طور پر ادائیاب ہو، اور اس کا تسویہ گرانی کے پیش نظر قیمت کے کسی اشاریہ سے کیا گیا ہو۔

مالیاتی ضرف یا گہرائی کے مظاہر۔ کسی ایک کمپنی کے لئے یہ مالیاتی استحکام کے پیمانے ہیں جو قرض اور مالکایہ کے تناسب یا سرمایہ اور اثاثے کے تناسب سے ظاہر کئے جاتے ہیں۔ کسی معیشت کی لئے اس کا اظہار M2 زر اور خام مجموعی پیداوار کے تناسب سے ہوتا ہے۔

لاراست لاگت ۔ ایسے اخراجات جنہیں کسی سرگرمی سے منسوب کیا جاسکے خواہ انہیں بطور خاص متعلقہ سرگرمی میں سہولت پیدا کرنے کے لئے نہ کیا گیا ہو۔ کسی مد کی لاگت جو اس پیداوار یا تحصلت سے براست متعلق نہ ہو۔

لاراست قرض ۔ وہ قرضہ جو کسی قرض خواہ کو کسی تیسرے فریق کے استعمال کے لئے دیا جائے۔ ایسی صورت میں اصل مستفید قرض خواہ کے بجائے کوئی اور ہوگا مثلاً وہ قرض جو ایک کمپنی کے اسٹاف (عملے) کو دیا گیا ہو جہاں قرض کا واجبہ کمپنی کے ذمہ ہو۔

لاراست محفوظ اقساطی قرض ۔ ایک لاراست قرض جہاں اقساط کی ادائیگی کسی باقاعدہ مالی ذریعہ سے کی جائے، یا جس کا کفالہ یا اثاثہ قرض سے تخلیق ہوا ہو۔، مثلاً ایک کمپنی کے عملے کو تعمیر مکان کا قرض جس کا واجبہ تو کمپنی کے ذمہ ہو، لیکن اقساط کا انتظام مکانوں کے کرائے سے کیا گیا ہو۔ یا ایک سادہ قرض جس کی اقساط میعادی امانت کے عرصہ وار منافعوں سے ادا ہوں گی اور اس شرط پر کہ امانت کا اس وقت تک نکاسیہ نہیں ہوگا جب تک قرض کی ادائیگی پوری نہ ہو جائے۔ یعنی کہ اقساطی قرضوں میں قرض کا تحفظ اس کے استعمال سے منسلک ہوتا ہے۔

صنعتی شعبہ داری کا خطرہ۔ قرض گاری کے وہ خطرات جو کسی مخصوص سلسلہ کاروبار کی سرگرمی یا کسی مخصوص صنعت سے منسلک ہوں اور جو کسی بینک کی نسبتاً پُرخطر صنعتوں یا شعبوں میں قرض گاری کی سرگرمیوں کے ارتکاز سے یا ان کے معرض سے پیدا ہوئے ہوں، اور جہاں ناموافق کاروباری اور مالیاتی رجحانات نے کسی بینک کے قرض گیروں کی قرض ادا کرنے کی صلاحیت کو بری طرح متاثر کیا ہو۔ جس سے قرض کے نقصانات پیدا ہوں یا بینک کے قرضی خریطے کی کوالٹی کم ہو گئی ہو۔ مثال کے طور پر اگر کسی بینک کی قرض گاری کا ارتکاز پارچہ بافی کی صنعت میں ہو اور وہ بینک مقامی پارچہ بافی کی صنعت میں نمایاں ہو گیا ہو تو اس صورت میں اگر اس صنعت کو کئی اسباب کی بناء پر بیرونی بازاروں میں کاروباری مشکلات کا سامنا ہو تو پارچہ بافی کے مقامی صنعت کار یا تاجر خطرے میں پڑ سکتے ہیں۔ اس طرح صنعت کا خطرہ، قرض کے خطرے میں منتقل ہو جاتا ہے اور قرض گار بینک کو اس کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

صنعتی بینک۔ ایک مالیاتی ادارہ جو مشترک سرمایہ کمپنی کے طور پر یا حکومتی منشور کے تحت مختلف شعبوں کی صنعتوں میں تخصیص حاصل کر کے ان کو قلیل مدتی اور طویل مدتی دونوں قسم کی مالیات فراہم کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہو۔ ایسے بینک کو عمومی طور پر عام بینکاری کا کاروبار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔

صنعتی ترقی کے مالیاتی ادارے۔ وہ بینک یا مالیاتی ادارے جو اس بنیادی مقصد کیلئے قائم کیے جائیں کہ وہ صنعتی ترقی کے لئے طویل مدتی مالیات فراہم کریں گے۔ اس قسم کے ادارے صنعتی کمپنیوں کو قلیل مدتی مالیات بھی فراہم کر سکتے ہیں اور بینکاری کے محدود احراف بھی انجام دے سکتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

صنعتی مالیات۔ قرضے اور قرد کی دوسری سہولتیں جو صنعتی یونٹوں کو قائم کرنے نیز ان کے عملات کی مالیہ کاری کے لئے قائم کئے گئے ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

صنعتی تنظیم۔ ایک صنعتی ادارے کی بنیادی وضع جو کہ اختیارات کے سلسلے اور عملات پر کنٹرول کے نظام کی صراحت کرے۔ کسی صنعتی تنظیم کو وجود میں لانے کے لئے مختلف پیدواری سہولتوں کا قیام اور ان کا ایک ہم آہنگ یونٹ کے طور پر اتصال کرنا ضروری ہے اور اس ضمن میں خام مال، درحصل، محنت کشوں، اسٹاک اور گدامیہ کی مناظمت شامل ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ لاگت اور کوالٹی کنٹرول بھی اس زمرے میں شمار ہوتا ہے۔ کوالٹی اور بہتر صنعتی تنظیم ایک مخصوص صنعتی سرگرمی میں دوسروں کے مقابلے پر مسابقتی برتری کا ایک اہم ذریعہ ہوتی ہے۔

صنعتی وضع ۔ کسی ملک کی صنعتی وضع ان کمپنیوں اور کاروباروں پر مشتمل ہے جو صنعتی سرگرمیوں کے مختلف سلسلوں میں ساختمانی، پیدوار، اشیاء اور خدمات کی رسد اور تقسیم میں مشغول ہوں۔ ان کی شعبوں اور ذیلی شعبوں میں درجیاتی ان کے تنظیمی پیمانے، سرگرمی کی نوعیت، ارتکاز، جائے وقوع اور پھیلاؤ کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔

صنعتی وقف۔ وہ وقف جو صنعتی سرگرمیوں میں مصروف ہو۔ ایسی صورت میں صنعت وقف کی ملکیت ہوتی ہے جو کہ اوقاف کاروں کی جملہ نگرانی میں کام کرتی ہے اور ایسی صنعت کے کمائے ہوئے منافعے وقف کے مقاصد جیسے تعلیم، صحت اور سماجی خدمات کے فروغ کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔

گرانی۔ گرانی سے مراد قیمتوں میں متواتر اضافہ، یعنی کہ مہنگائی ہے۔ لیکن اسے عرف عام میں افراط زر کہتے ہیں جو گمراہ کن ہے۔ گرانی کی پیائش صارفین کے اشاریہ قیمت (سی پی آئی)، یا تھوک قیمتوں کے اشاریئے (ڈبلیو پی آئی) یا عام اشاریہ قیمت (جی پی آئی) سے کی جاتی ہے۔ قیمتوں کے اس مسلسل اضافے کی وجہ سے زر کی اصلی قدر یا مالیت میں بالموازنہ کمی ہوتی ہے اور یوں آمدنیوں، اجرتوں، اور تنخواہوں کی اصلی قوت خرید گھٹ جاتی ہے۔ گرانی کی وجہ سے مالی اثاثوں، جیسے زری میزانات اور بینکاری امانات کی خالص حیثیت بھی گھٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے معیشت کے صرفینہ اور بچت گاریوں کے پیرایئے یکسر طور پر ابتری کے نذر ہو جاتے ہیں جن کے دوررس اور گہرے خمیازات کا تدارک کئی برسوں میں بھی نہیں ہو پاتا۔ گرانی کئی طرح کی ہوسکتی ہے۔ مثلاً لاگتی گرانی، جس کی ابتداء خام مال کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، اجرتوں کی اشاریہ کاری یا توانائی کی لاگتوں میں اضافہ سے ہوتی ہے۔ یا گرانی کا منبع

غیرملکی ہوسکتا ہے اس مفہوم میں کہ درآمدات کی مقامی قیمتوں میں بھاری اضافہ ہو، جس کی وجہ ملکی کرنسی کی پیہم کم قدری ہوسکتی ہے، بشرطیکہ درآمدات ملکی رسد کا بڑا حصہ ہوں یا ملکی معیشت کے لئے نازک اہمیت رکھتے ہوں جیسے کہ تیل کی درآمدات۔ یوں گرانی کی نمویت کئی اسباب سے منسلک ہوسکتی ہے۔ البتہ اس کا بنیادی سبب مجموعی طلب کا مجموعی رسد سے بڑھ جانا ہے۔یعنی کسی معیشت میں مجموعی اخراجات کا آمدنیوں کی سطح کی بہ نسبت وہ پے در پے ایزاد ہے جس کی مالکاری یا تو بچتوں سے کی جائے، یا پھر قرض داریوں سے، خواہ ملکی ہوں یا غیرملکی ہوں۔ مجموعی طلب کا یہ ایزاد نجی شعبہ سے یا سرکاری شعبہ سے، یا دونوں سے ابھر سکتا ہے۔لیکن نجی شعبہ کے ایزادی اخراجات پر چند گہری پابندیاں ہیں، کم ازکم صرفینہ کے اخراجات پر جو کہ آمدنی کی سطح، ٹیکسوں اور قرض داریوں کی لاگت سے منسلک ہیں۔ جب کہ سرمایہ کاری کے اخراجات کا ایزاد کافی حد تک نجی اثاثوں کی بساط، منفعت، اور سرمایہ کاریوں کی توقعات پر منحصر ہے۔لیکن سرکاری شعبہ کے لئے یہ پابندیاں اتنی سنگین نہیں، کیونکہ سرکاری شعبہ پے در پے خسارات کرسکتا ہے، اور فرمانروا قرض دار کی حیثیت سے اپنے ایزادی اخراجات کی مالکاری ملکی و غیرملکی دونوں قسم کی قرض داریوں سے کرسکتا ہے، جو نجی شعبہ کے لئے ممکن نہیں۔ اگر سرکاری شعبہ کی اس ایزادہ طلب کو خساراتی مالیاتی سے پورا کیا گیا ہو، یعنی مرکزی بینک کی قرض گاریوں سے یا کرنسی کے بھاری مقدار میں اجراء سے، تب اس صورت میں زر کی تخلیق ہوگی، خصوصاً اگر کرنسی کا اجراء مرکزی بینک نے طلاء اور زرمبادلہ کے مطلوبہ محفوظات رکھے بغیر کیا ہو، جو کہ حقیقی مفہوم میں افراط زر ہے۔ یوں قیمتوں کی عمومی سطح میں اضافہ ہوگا اور گرانی بڑھے گی۔ اس مفہوم میں رسد زر کی مقدار میں بھاری اضافہ، یعنی کہ افراط زر، سرکاری شعبہ کی فضول خرچیوں کے خمیازوں کی ایک اہم کڑی ہے، نہ کہ گرانی کا بنیادی سبب، یا اسی کا نقطہ آغاز، جیسا کہ پاکستان میں ہوا ہے۔ رسد زر کا یہ اضافہ یوں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ "زر کثیر قلیل اشیاء کے تعاقب میں" ہے۔ مزید برآں اگر سرکاری شعبہ کی ایزادی طلب کی مالکاری ملکی بینکاری نظام سے یا عام پبلک سے قرضے لے کر کی گئی ہو تو گرچہ اس صورت میں بینکاری قرد میں اضافہ ہوگا اور یوں رسد زر میں بھی، لیکن اس اضافہ کا گرانی تاثر پہلی صورت سے کمتر ہوگا۔ متوسط سطحوں کی گرانی تقریباً ہر ملک میں پائی جاتی ہے لیکن اونچی شرحوں کی گرانی معاشی اور مالیاتی افراتفری، قوت خرید میں تیزی سے کمی اور شرح مبادلہ میں عرفی اور حقیقی دونوں طرح کی تخفیف کرتی ہے۔ان وجوہات کی بناء پر معینہ آمدنی کے گروپ کے برحق حقیقی آمدنی اور دولت کی دوبارہ تقسیم ہوتی ہے، اور یوں اس گروپ کی حقیقی آمدنی میں بھاری تخفیف ہوتی ہے۔ اسی لئے مہنگائی کو ایک رجعتی ٹیکس سے موسوم کیا جاتا ہے جو کہ معینہ آمدنیوں اور نچلی آمدنیوں والے طبقات کو دوسرے طبقات کے بہ نسبت بری طرح سے متاثر کرتی ہے اور اس کے سماجی اثرات تباہ کن ہوتے ہیں۔

گرانی کی تقویت۔ گرانی کے رجحانات کوئی تقویت جو کہ اجرتوں اور تنخواہوں کی اشاریہ کاری کے ذریعہ سے ملے۔ یہ تقویت لاگتوں کی اشاریہ کاری کے زریعہ، یا خدماتی صنعتوں میں فیسوں اور اخراجات کی اشاریہ کاری کے ذریعہ، یا صارف کی اہم ضروریات اور غذائی اشیاء کی قیمتوں کی اشاریہ کاری کے ذریعہ، یا اہم خام اشیاء کی اشاریہ کاری کی زریعہ سے بھی ہوسکتی ہے۔ اس قسم کا تقویتی رجحان گرانی کی تیزی کو برقرار رکھتا ہے اور اگر اس کے منبع پر قابو نہ پایا جاسکے تو گرانی کے رجحانات شدت اختیار کرسکتے ہیں۔

گرانی کا خطرہ، خریطہ۔ اس سے مراد سرمایہ کاری کے خریطے کی حقیقی خالص ساکھ کی کمی کے خطرے سے ہے۔ کسی خریطے میں رکھے ہوئے تمسکات کی حقیقی کمائی میں گرانی کی وجہ سے تنزل ایک عمدہ طور پر متنوع خریطے کے لئے بھی ایک بڑا خطرہ ہے، کیونکہ گرانی تمسکات میں لگی ہوئی سرمایہ کاری کی حقیقی کمائی کو کم کر دیتی ہے۔ البتہ تمسکات کی بعض اقسام کو اس نقصان کا خطرہ زیادہ ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر گرانی ادوار میں بانڈ اور محفوظات پر حقیقی کمائی اسٹاک پر حقیقی کمائی کے مقابلے میں کم ہوسکتی ہے جس سے اسٹاک کے خریطی سرمایہ کاروں کو فوقیت حاصل ہو جاتی ہے۔ لہذا خریطی سرمایہ کار کے لئے ایک مخصوص قسم کا اسٹاک یا بانڈ رکھنے کے مقابلے میں خریطے کی خالص مالیت کا تحفظ، خطرے کے تنوع کا خاص عنصر ہے۔

گرانی ٹیکس۔ یہ مقررہ آمدنی والے گروہوں، خاص طور سے تنخواہ اور اجرت پانے والے لوگوں کی حقیقی آمدنی اور حقیقی قوت خرید میں گرانی کے باعث پیدا ہونے والی کمی ہے، جو کہ صرفینہ میں کمی اور پھر مجموعی طلب میں کمی کا سبب بن جاتی ہے۔ گرانی کا اثر آمدنی پر ٹیکس کی طرح ہے جو ان مقررہ آمدنی والے گروہوں کی حقیقی آمدنی میں خاص طور سے کمی کرتا ہے جن کی کمائیاں گرانی کے اشاریئے سے منسلک نہیں ہوتیں۔ اس طرح ان کی اُن حقیقی وسائل پر اپنی گرفت ڈھیلی ہو جاتی ہے جو دوسرے گروہوں کو متبادل استعمالات کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ گرانی کا ٹیکس ایک بڑا رجعتی ٹیکس ہے جو حقیقی آمدنی کی ایسی تقسیم نو کرتا ہے جو تاجروں کے گروہوں، زمینداروں اور مالکانِ جائداد کے حق میں ہوتی ہے۔

گرانی کا تاثر۔ اس سے مراد زر کی اصلی قدر میں تخفیف، اور اس وجہ سے اجرتوں اور تنخواہوں کی حقیقی قوت خرید میں کمی ہے۔ اگر گرانی تاثر وسیع تر ہو تو ایک عرصے میں دولت اور آمدنیوں کی سماجی تقسیم میں نمایاں تبدیلیاں ہوں گی جیسا کہ پاکستان میں ہوا ہے۔

گرانی افروز پالیسیاں۔ حکومت کی وہ معاشی اور مالیاتی پالیسیاں جو گرانی کا سبب ہوتی ہیں یا جن سے گرانی رجحانات کو تقویت پہنچتی ہو، جیسے بجٹ کے بڑے خساروں کو قرضوں کی تشکیل سے یا خسارائی مالیات کے ذریعہ پورا کرنا، اجرتوں اور تنخواہوں کو پیداوارت کے اضافے اور قیمت کے موجودہ رجحانات سے متجاوز کر دینا، سود کی منفی حقیقی شرحیں برقرار رکھنا یا اعانتی قرضے جاری کرنا۔ یہ عموماً گرانی کا سبب بنتے ہیں۔

فنڈ کا دروں سیلان۔ کسی ادارے یا کاروبار کے کھاتوں میں کریڈٹ یا نقد رقوم کی رسید یا درسیلانات جو کہ فروخت یا کاروباری لین دین، رسید یابی، قرضی دسبرسیت کے درسیلان، قرض کی ردائگات یا حصہ داران کی ادائیگیاں سے حاصل ہوں۔

نا فارمل کھاتہ۔ غیر منظم کھاتے یا کسی طریقہ ہائے کار کے بغیر تاجرات کا کوئی ریکارڈ جس کا انصرام حساب داری کے بنیادی اصولوں، قاعدوں اور ضابطوں پر عمل کیے بغیر کیا گیا ہو۔ مثال کے طور پر احباب اور عزیزوں کے درمیان مالیاتی لین دین۔ ان معاملات میں واجب الادا قرض کے لیے موزوں دستاویزات کی پشت پناہی کی ضرورت نہیں اور انہیں کوئی قانونی تحفظ حاصل ہونا بھی ضروری نہیں۔

نا فارمل بینکاری۔ ایک غیر منضبط بینکاری کا گوشہ جو بہت سے ملکوں میں رائج ہے، جو ذاتی شناخت یا معاشرتی کفالت پر امانت اورقرض کی سہولیات کا انصرام کرتا ہے۔ جو مقامی روائیتوں اور رسموں کا حصہ ہے۔مثال کے طور پر محلّہ کمیٹی کے پاس رقم جمع کرنا، مقامی ساہوکاروں سے قرض لینا یا ہنڈی یعنی ایک نا فارمل مبادلہ بل کے ذریعے رقم کا تبادلہ کرنا نا فارمل بینکاری میں شامل ہے۔

نا فارمل امانتی خدمات۔ یہ خدمات غیر بینکی مالیاتی ادارے غیر رسمی طور پر مہیا کرتے ہیں۔بعض بینک چند موقعوں پر اور مخصوص حالت میں، بینکاری کے عام طریقوں سے ماوراء، امانت لینے کی خدمات فراہم کرسکتے ہیں۔مثال کے طور پر گاہک کے کاروبار کی جگہ پر یا بینکاری کے اوقات کے بعد امانت قبول کرنا۔ بہرحال بینک دولت پاکستان کے محتاطی ضابطوں کے مطابق اب کمرشل بینکوں کے لیے اس قسم کی خدمات ممنوع کردی گئی ہیں۔

نا فارمل مالیات۔ ایسی مالکاری جس کا انتظام بینکوں اور مالیاتی اداروں کے علاوہ دوسرے ذریعوں سے کیا گیا ہو اور جس کی رقم عموماً ساہوکار، چٹ فنڈ، دوستوں، رشتے داروں یا بہی خواہوں سے لی گئی ہو۔اس قسم کی پیشگیاں ٹھوس قرض گاری کے اصولوں کی جگہ ذاتی تعلقات کی بنیاد پر دی جاتی ہیں۔اس مالیاتی بندوبست میں دستور کے مطابق تحویلی دستاویزات حاصل کرنے اور لین دین کے ضابطوں پر بھی پوری طرح عمل نہیں ہوتا۔

نا فارمل مالیاتی شعبہ۔ کسی معیشت کا ایک غیر منضبط اور غیر مندرج مالیاتی شعبہ جو زری مقتدرہ کی جانب سے جانچ پڑتال یا کنٹرول کے بغیر کام کرتا ہے، حتیٰ کہ یہ غیر قانونی بھی ہوسکتا ہے۔مثال کے طور پر ایسی امانت لینے والوں کی ایجنسیاں جو ماہانہ بنیاد پر اصل زر کی ادائیگی کے لیے کسی ضمانت یا قانونی پابندی کے بغیر سود کی اونچی شرحیں پیش کرتی ہیں، یا غیر بینکی راستوں کے ذریعے کیا جانے والا زرمبادلہ کا غیر سرکاری لین دین جو کہ متوازی بازار میں کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں نا فارمل شعبہ بہت وسیع ہے اور کاروبار، تجارت اور رسمی مالیاتی شعبہ پر بڑا اثر رکھتا ہے۔

نا فارمل بازار۔ منظم اور منضبط بازاروں سے باہر اشیاء اور خدمات کی خرید وفروخت، یا غیر تحریری لین دین جسے ٹیکس، رجسٹریشن اور رپورٹنگ سے بچنے کے لیے کیا گیا ہو۔ یا قانونی طور پر نا فارمل ذرائع سے کیا گیا ہو۔

درون خانہ بینکاری۔ گاہکوں کو ایسی سہولت پیش کرنا جس سے وہ گھر یا دفتر سے بعض بینکی تاجرت کرنے کے قابل ہوسکیں۔ گاہک کے گھر یا دفتر میں کمپیوٹر ٹرمینل کے ذریعہ، بینک کے بارے میں یا ان کے کھاتے کے بارے میں اطلاع فراہم کرنا، مثال کے طور پر کھاتے سے ادائیگی یا منتقلی۔تاہم یہ سہولت صرف ترقی یافتہ ممالک میں دستیاب ہے کیونکہ اس کے لئے ایک براست مواصلاتی نیٹ ورک کی ضرورت ہوتی ہے جس پر بھروسہ کیا جاسکے۔

ابتدائی عوامی پیش کش۔ یہ کسی کمپنی کی جانب سے اس کے حصص کی پہلی بار فروخت ہے اگر وہ کمپنی عوامی ہو چکی ہو، تا کہ اس کی ملکیت اور حصہ داریاں عام پبلک کو بیچ کر اس کمپنی کی بازاری سرمائیت کو بڑھایا جاسکے۔اس کے لئے کمپنی کے حصص کو اسٹاک ایکسچینج میں درج کروایا جانا ضروری ہے تاکہ ان کی عوامی تجارت ہوسکے۔ یہ ایک عرصہ دیرینہ کا آزمایا ہوا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے کسی کمپنی کے سرمایہ کی بنیاد میں اضافہ کیا جاتا ہے جو اس کمپنی کے قائم کرنے والوں یا اس کے ابتدائی مالکوں کے لگائے ہوئے سرمائے سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔

درخیزات ۔ یہ پیداواری مراحل کی درمیانی اشیاء یا خام مال یا دیگر پیدات ہیں جنھیں اشیاء بنانے کے لئے یعنی کہ برخیزہ کے لئے استعمال کیا جائے۔ درخیزات میں مشینری ساز وسامان اور محنت بھی شامل ہیں جنھیں پیداوار میں استعمال کیا جائے۔ کسی ایک کمپنی کے لئے درخیزات اُس کے پیداواری مراحل سے منسلک یا مصرحہ ہیں۔ اس طرح برخیزہ یعنی کہ پیداوار کی اکائی بھی کمپنی یا پیداگر سے وابستہ یا مصرحہ ہے ،خواہ اسے کامل شئے کے طور پر استعمال کیا جائے ، یا کوئی دوسری کمپنیاں اسے اپنے درخیزہ کے طور پر استعمال کریں ، جو کہ پیداوار کے سلسلے کی ایک کڑی ہوں۔ مثلاً کاروں کے ساختمان کے لئے فولاد ایک درخیزہ ہے جب کہ وہی فولاد اُس کے ساختمان کے لئے برخیزہ ہے۔ اس طرح گندم کے کاشتکار کے لئے بیج اور کھاد اُس کے درخیزات ہیں جب کہ کھاد ، کھاد کی کمپنی کے لئے اُس کا برخیزہ ہے ،اور گندم آٹا کی ملوں کے لئے اُن کا درخیزہ ہے۔ عملا اتی لحاظ سے برخیزہ کے ایک یونٹ کے لئے کتنے یونٹ کے درخیزات درکار ہو گے اُس کا پیمان ضروری ہے۔ خاص طور پر اُن درخیزات کے ضمن میں جیسے کوئی مشین یا سامان یا کوئی عمارت جنھیں ٹکڑوں میں نہیں بانٹا جاسکتا۔

اندرونی ڈائریکٹر ۔ کمپنی کا کوئی افسر جو منصرم بورڈ کا ڈائریکٹر بھی ہو۔ چونکہ اندرونی ڈائریکٹر کے پاس کمپنی کے بارے میں خفیہ معلومات ہوتی ہیں لہٰذا اسے کمپنی کے ساتھ اپنا نجی کاروبار کرنے کی اجازت نہیں ہوتی کیونکہ اس قسم کی معلومات ذاتی فائدوں کے لئے استعمال کی جاسکتی ہیں جو کہ مفادات کا ایک بنیادی تضاد ہے۔ یہ بیرونی ڈائرکٹر سے مختلف ہوتا ہے کیونکہ بیرونی ڈائرکٹر کمپنی کا نہ تو پیشہ دار ہوتا ہے اور نہ ہی حصہ دار۔ مثال کے طور پر کوئی ایسا ڈائرکٹر جسے قرض گار بینک یا کسی ایسی کمپنی کے کارپوریٹ حصہ دار نے نامزد کیا ہو جس نے بینک سے قرض لے رکھا ہو یا سرمایہ کاروں یا حصہ داروں سے مالکایہ کے لئے مالیات حاصل کیا ہو۔

اندرونر ۔ کوئی شخص جسے کسی کمپنی کی سرگرمیوں اور پالیسیوں کے بارے میں ایسی خفیہ معلومات تک رسائی حاصل ہو جو بیرونی لوگوں کو دستیاب نہ ہوں۔ یہ شخص کمپنی کا کوئی پیشہ دار یا منصرم ،کوئی بڑا حصہ دار ، یا کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر ہوسکتا ہے۔ یا کمپنی میں اس کے ایسے قریبی اعزاء یا دوست ہو سکتے ہیں جنہیں خفیہ معلومات تک رسائی حاصل ہو۔

اندرونر کا کنٹرول ۔ کسی کمپنی کی پالیسیوں اور کاروباروں پر کسی ایسے راز دار یا واقف کار کا کنٹرول یا کافی اثر جو ایک ناظم یا منصرم یا ایک کلیدی پیشہ دار ہو جسے اس کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کے اہم فیصلوں کے بارے میں ضروری معلومات حاصل ہوں۔

اندرونر کی معلومات ۔ کسی کمپنی کی خالص مالی حیثیت یا کاروباری حکمت عملی کے فیصلوں کے بارے میں وہ معلومات جو صرف اندرونی اشخاص کو معلوم ہوں۔ مثلاً کسی کمپنی یا کارپوریشن کی فروخت ، انضمام یا اس کی نوسرمائیت سے متعلق معلومات بڑی قیمتی ہوتی ہیں۔ اگر یہ معلومات وقت سے پہلے فاش ہو جائیں تو بازار میں اس کمپنی کی ساکھ بری طرح متاثر ہوسکتی ہے یا اس کمپنی کے بقایہ حصص کی موجودہ مالیت یا اس کی منفعت کو متاثر کرسکتی ہے۔ یہ ان چند اعلیٰ مرتبہ منصرمان کو یا بلند ترین انتظامیہ کو دولت مند بنا سکتی ہے جو ان معلومات سے واقف ہوں ، بشرطیکہ وہ اپنے ذاتی فائدے کے لئے ان معلومات کا غلط استعمال کریں اور دوسرے لوگوں سے پہلے اسٹاک یا کاروباری لین دین پورا کرلیں۔

اندرونز کو قرض گاری۔ مالیاتی اداروں کی جانب سے اپنے ملحق یا ذیلی اداروں کو، یا اس گروہ میں مربوط یا اس کی ملکیتی کمپنیوں کو بازار کی سطح سے کم کی شرائط و ضوابط پر فراہم کردہ قرض اور پیشگیاں، جس سے قرض گیری کی لاگت کم ہوجائے۔ یا اگر قرض دار کمپنی کو سنگین مالی دشواریوں کا سامنا ہو تو پریشانی سے چھٹکارا مل جائے لیکن شرط یہ ہے کہ قرض گار ادارہ کسی ہیت اجتماعی یا کسی بڑی محلوکہ کمپنی کی ملکیت میں ہو۔

اندرونز قرضے۔ وہ قرضے، پیشگیاں یا قرد کے سلسلے جو بعض مراعات یافتہ اشخاص، حصص داروں یا کمپنیوں کو آسان شرائط پر دیئے گئے ہوں۔ اس قسم کی پیشگیاں قرضوں کی ذاتی ضمانتوں پر یا مکتوب تسکین پر یا یقین دہانیوں پر دیئے جاتے ہیں۔

اندرونز تجارت۔ کسی اندرونی فرد کی جانب سے وہ تجارتی لین دین یا وہ کاروباری سرگرمیاں خصوصاً تمسکات کی تجارت میں جو کہ کمپنی کی مراعاتی معلومات پر مبنی ہو اور جو کسی بیرونی فریق کو دستیاب نہ ہو۔ مثلاً کمپنی کے کاروبار یا کمپنی کے تمسکات کی مالیت کے بارے میں معلومات جو دوسروں کو نا معلوم ہوں۔ البتہ یہ طریقہ کار اندرونی معلومات کا بہت ناجائز استعمال ہے اور بہت سے ملکوں میں غیر قانونی ہے اور قطعی طور پر ممنوع ہے۔

نامقدوری۔ کسی آجرت، کاروباری کمپنی یا بینک کی نامقدوری اس وقت پیش آتی ہے جب سرمائے اور محفوظات سمیت حصے داروں کی رقوم ایک طویل مدت تک کاروبار کے مسلسل غیر منافع بخش ہونے کی بناء پر اندوخیہ نقصانات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہو۔ اس مفہوم میں نامقدوری وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ رفتہ رفتہ بڑھ جاتی ہے اور کاروباری وضع میں جڑ پکڑ لیتی ہے۔ یہ نامقدوری اتفاقات یا بازار کے رجحانات میں اچانک بدحالیوں سے راتوں رات پیدا نہیں ہوتی۔ اس کا واحد علاج مالکوں یا نئے سرمایہ کاروں کی جانب سے ایک معقول نو سرمائیت ہے بشرطیکہ انہیں سرمایہ کاری پر آمادہ کیا جاسکے، ورنہ یہ کاروبار تنظیم نو کے لئے یا نو وضع گری اور انضمام کے لئے سرکاری سپردار کے حوالے کردیا جاتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی بھی صورت ممکن نہ ہو تو نامقدوری دیوالیہ پن اور کاروبار کے اختتام کی حد تک پہنچ سکتی ہے جس سے نقصانات مالکوں سے آگے بڑھ کر قرض داروں اور گاہکوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

بینک کی نامقدوری۔ کسی بینک کی نامقدوری اس وقت پیش آتی ہے جب اس کا سرمایہ مٹ چکا ہو، یا جب حصہ داروں کی رقوم اور محفوظات بینک کے ان نقصانات کی تلافی کے لئے ناکافی ہوں جو زیادہ تر سنگین طور پر مضرور خریطے سے منسلک ہوتے ہیں، یا جو بینک کے قرض داروں کے ہمہ گیر دیفالات کی وجہ سے رونما ہوں، یا جب کہ قرضوں کی ادائیگیاں غیر وصولیاب ہوں۔ اس صورت حال میں بینک کے لئے واحد طریقہ یہ رہ جاتا ہے کہ وہ اپنے مالکان سے خطیر نو سرمائیت حاصل کرے ورنہ بینک کا کاروبار ٹھپ ہوسکتا ہے اور بینک کسی تحویل دار کو سونپا جاسکتا ہے۔ اور اگر اس کے بعد بھی بینک کی نو وضعی یا انضمام ممکن نہ رہے تو بینک دیوالیہ کی ڈیوڑھی پر پہنچ کر بند بھی ہوسکتا ہے۔ اس مفہوم میں نامقدوری اور مالیاتی اضطراب یکساں ہیں، البتہ ناسیالیت سے کہیں زیادہ سنگین ہیں۔ عموماً کوئی بینک نامقدور پہلے ہوتا ہے اور غیر سیال بعد میں۔ چونکہ بینک کی نامقدوری کے اثرات متلون ہوسکتے ہیں اور دوسرے بینکوں پر اثر انداز ہوکر سارے بینکاری نظام کے اعتماد کو مجروح کرسکتے ہیں، اس لئے مرکزی بینک کسی بینک کی نامقدوری کی مناظمت میں ایک کلیدی رول ادا کرتا ہے، اور ایک سہارہ آخر کے طور پر قرض گاری کے ذریعہ سیالیت یا تازہ سرمایہ بہم پہنچاتا ہے بشرطیکہ بینک بچانے کے قابل ہو۔ لیکن نظاماتی نامقدوری میں یہ ذریعہ کار بھی ممکن نہیں ہوسکتا۔ (اندراجات دیکھئے)

بینکاری نظام کی نامقدوری ۔ یہ صورت حال اس وقت پیش آتی ہے جب مذکورہ بالا جیسی وجوہات کی بناء پر کسی ملک میں ایک بڑی تعداد میں بینکوں کو نامقدوری کا سامنا ہو، جسے نظامی نامقدوری کہتے ہیں ۔ کسی ایک واحد بینک کی نامقدوری کو مرکزی بینک سنبھال سکتا ہے بشرطیکہ بینک کے مالکان معقول مقدار میں نوسرمائیت کے لئے راضی ہوں اوراہل بھی ہوں ۔ اگر نئے سرمایہ کار تلاش کیے جاسکتے ہوں تو اس طرح بینک کو سرکاری سپردار کے حوالے کرنے یا بینک کو دیوالیہ ہونے سے بچایا جاسکتا ہے ۔ البتہ نظامی نامقدوری مرکزی بینک کے وسائل سے ماوراء ہوتی ہے کیونکہ نئے سرمایہ کی ضروریات بہت زیادہ ہوتی ہیں ۔ اس لئے نظامی نامقدوری میں متعدد بینکوں کے انضمام کی یا نووضع گری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اکثر ان کو بند کرنے کی نوبت بھی آجاتی ہے، جس کے دوررس مالیاتی نقصانات ہوتے ہیں ۔

آجرت کی نامقدوری ۔ کسی آجرت کی ایسی سنگین مالی حالت جب کہ آجرت کا بنیادی سرمایہ مسلسل نقصانات کے باعث تحلیل ہوچکا ہو، یا جب اس پر غیروں کے واجبات اس کے اثاثے سے کہیں زیادہ ہوں ۔ یا وہ صورت حال جہاں قرداروں کے مالی مطالبات اس وقت تک پورے نہ کئے جاسکتے ہوں جب تک کہ حصہ داروں کی طرف سے ایک خطیر رقم فراہم نہ کردی جائے ۔

نامقدور مالیاتی ادارے ۔ کسی بینک کی نامقدوری کی طرح کوئی مالیاتی ادارہ اس وقت نامقدور ہوتا ہے جب اس کے سرمائے کی بنیاد اور حصے داروں کی رقوم مسلسل نقصانات کی وجہ سے ختم ہوجاتی ہیں ۔ لیکن ان دونوں صورتوں میں فرق یہ ہے کہ کسی بینک کی نامقدوری میں مرکزی بینک بینکاری نظام کے ایک نگراں کی حیثیت سے دخل اندازی کرسکتا ہے جب کہ غیر بینکی مالیاتی اداروں کی نامقدوری میں اس قسم کا سہارا ادارے کو دستیاب نہیں ہوسکتا، اور ہوسکتا ہے کہ اس کے مالکان بھی اس ادارے کو دیوالیہ ہونے سے یا بند ہونے سے بچانے کی اہلیت نہ رکھتے ہوں ۔

نامقدور شراکت ۔ کوئی شراکتی کاروبار جس کے واجبے اس کے اثاثوں سے زیادہ ہوں اور جو اپنے وسائل سے اپنے واجبات کو اور قرضوں کو اس وقت ادا کرنے سے قاصر ہو جب وہ واجب الادا ہوں ۔ انفرادی شرکاء کے واجبے عموماً لامحدود ہوتے ہیں سوائے اس کے کہ کسی مخصوص شریک کا واجبہ محدود ہو ۔ شراکتی فرموں کو قرض دیتے وقت بینک مشترک اور متعدد مکتوبات واجبہ لینے پر اصرار کرتے ہیں تاکہ شراکتی کاروبار کو دیئے گئے قرضوں کے لئے شرکاء ذاتی اور اجتماعی دونوں طرح سے واجب دار رہیں ۔

مالیاتی بازاروں کا عدم استحکام ۔ مالیاتی بازاروں میں متواتر اتار چڑھاؤ کے کئی رنگ ہیں ۔ مثلاً سود کی کلیدی شرحوں میں، یا تمسکات کی بازاری قیمتوں میں، اسٹاک، بانڈ اور حصص کی قیمتوں میں مسلسل تبدیلیاں جو کہ مالیاتی حاصلات کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہیں اور یوں مالیاتی سیلانوں اور بازار کے توازن کو بگاڑ دیتی ہیں ۔ یا اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل تبدیلیاں جو کہ تجارہ، فروخت، سیالیت اور نفع یابی کو متاثر کرتی ہیں ۔ یا زر اور قرد کے بازاروں میں قرض کے لیے مالیات یا سرمایہ کاری کے مالیات کی دستیابی کو متاثر کرتی ہیں اور اس طرح کاروبار اور کمپنیوں کو مخاصمانہ طور پر متاثر کرتی ہیں جس کی بناء پر وہ ان کے کاروبار اور منفعت کی سطح میں تخفیف پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں ۔ یا زرمبادلہ کے بازاروں میں عدم استحکام جو بیرونی تجارت اور بیرونی سرمائے کی درون سیلان کو متاثر کرتے ہیں ۔

قسط ۔ زراصل کی ایک مقررہ عرصہ وار ردائیگی جو پوری بقایا رقم سے کم ہو اور جسے کوئی قرض دار قرض کی جزوی چکوتت کے لیے مسلسل وقفوں سے ادا کرے، جو قرض کے معاہدے کی شرائط کے مطابق ہو ۔

اقساطی قرض۔ قرض گاری میں ایک ایسا قرض جس کی رقم ایک سے زیادہ قسطوں میں دس برس کی جائے۔ کسی پراجیکٹ کی مالکاری یا کسی مقررا ثاثے کی تحصل میں اگر قرض کی پوری رقم یکبارگی درکار نہ ہو بلکہ وقفے وقفے سے ہو، ان صورتوں میں قرض کی منظوری کے بعد قرضی رقوم کی وقتی دسبرسی، ضروریات کے تحت وقفوں پر قسطوں میں کی جاتی ہے۔ قرض داری کی صورت میں قسط وار قرض سے مراد ایسا قرض جس کی ردائیگی پہلے سے منظور شدہ قسطوں میں کی جائے۔

اقساطی ادائیگیاں ۔ قرض کی عرصہ وار جزوی ردائیگی ، یا کسی خرچ کے لئے بالا اقساط ادائیگیاں جو پہلے سے ہی متعلقہ فریقین کے درمیان طے پا گئی ہوں۔ جیسے کہ کسی بینک کے قرضے کی واپسی عرصہ وار اقساط میں کی جائے۔ یا مشین یا ساز و سامان کی اقساطی قرض پر خریداری، جس میں کچھ رقم نقد اور بقیہ رقم ایک مدت میں ادا کی جائے۔

ادارہ جاتی صلاحیتیں ۔ کسی ادارے، تنظیم یا کمپنی کی مجموعی صلاحیتیں جن کی بناء پر وہ انتظامی ، فنی اور مالی وسائل اور اپنے عملے کی صلاحیتوں سمیت اپنے تمام وسائل کو استعمال کرتے ہوئے اپنے کاروباری فرائض انجام دے۔ اگر کسی کمپنی کی ادارہ جاتی صلاحیتوں کا صحیح طور پر انتظام نہ کیا جائے تو وہ اپنے مقاصد یا ہدف سے زیادہ ہوسکتی ہیں یا عین ضرورت کے وقت کم پڑسکتی ہیں۔

ادارہ جاتی سرمایہ کار۔ کوئی بینک ، مالیاتی کمپنی ، بیمہ کمپنی ، سرمائت فنڈ ، پراویڈنٹ فنڈ یا باہمی فنڈ یا کوئی تجارتی کمپنی جو مالیاتی بازاروں میں ایک بڑے خریطے کی سرمایہ کاری کر کے اپنے کاروباری سائز اور موجودگی کی بناء پر بازار کے رجحانات پر اکثر کافی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں بازار ساز بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ادارے خردہ بنیاد پر اکٹھا کی ہوئی امانتوں اور بچتوں سے حاصل کی ہوئی بڑی رقوم کے منتظم ہوتے ہیں اور انہیں زری بازار یا تمسکات کے بازار میں لگاتے ہیں۔ یہ ادارے بازار کے پیچیدہ طریقوں سرمایہ کاری کی حکمت عملیوں اور مالیاتی لیوراج کو زیر استعمال لاتے ہیں جو کہ کسی اکیلے سرمایہ کار کے بس سے باہر ہے۔

نصیرایات (مالیاتی)۔ نصیرایات سے مراد ایک وسیع زمرے کے مالیاتی وثیقے یا کاغذات ہیں جو کہ طرح طرح کے مالیاتی تاجرات اور سرگرمیوں میں بطور وسیلہ کے استعمال کئے جاتے ہیں اور یوں تاجرت کی تکمیل میں معاون و مددگار ہوتے ہیں۔ ان میں نوٹ ، چیک ، ڈرافٹ ، بل اور سٹرٹیفکیٹ قسم کے نصیرایات شامل ہیں جو کہ ادائیگیوں ، رسیدگاریوں ، تبدلت ، مالیاتی لازمات کی منقولیت میں معاونت کرتے ہیں۔ یا یہ وہ نصیرایئے ہیں جو کہ تمسکاتی تاجرات اور سرمایہ کاریوں کا وسیلہ ہوں جیسے کہ بانڈ ، سٹرٹیفکیٹ ، حصص اور اسٹاک جو کہ رقم کاریوں اور سرمایہ کاریوں کے لئے تمسکاتی بازار کا مرکزی عنصر ہیں۔ اس مفہوم میں مالیاتی نصیرایئے مالیاتی وساطت کا وسیلہ ہیں۔

ناکافی سرمایہ۔ کسی مالیاتی ادارے یا کاروبار کے لیے سرمایہ کی کمی ان کی مجموعی خرید و فروخت کے تیز رفت پھیلاؤ سے یا ان کے کاروبار کی غیر معمولی سطح کے نقصانات سے پیدا ہوتی ہے ، اور معمول کی کارروائیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ صورت حال اس ادارے کی طویل میعادی مالیاتی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہوتی ہے اور اس مالیاتی ادارے یا کاروبار کی اس اہلیت کی عکاسی بھی کرسکتی ہے ، جو کہ مالکا یہ اکٹھا کرنے یا اداراتی ذرائع سے مالیت حاصل کرنے میں درپیش ہو۔

بیمے کا وسطیارہ۔ کسی وسطیار یا ایجنٹ کے طور پر ایک جانب گاہکوں کے بیمے کی ضروریات پوری کرنا اور دوسری طرف بیمہ کمپنیوں کی طرف سے پیش کردہ مختلف حفاظتی پالیسیاں فراہم کرنا، جس میں بیمے کی لاگتوں اور دونوں فریقوں کے لیے موزوں شرائط وضوابط کا تعین شامل ہو۔ اس اصطلاح سے مراد وہ کمیشن اور فیس بھی ہے جو وسطیاری خدمات کے لیے وصول کی جاتی ہیں۔

بیمہ کمپنی۔ ایک کمپنی جس کا اصل کاروبار بیمے کے معاہدے یا بیمہ پالیسیاں جاری کرنا ہو جن کے ذریعہ بیمہ کمپنی ایک پریمیم کے عوض، بیمہ شدہ کو کسی اتفاقی نقصان یا کسی واقعے مثلاً حادثہ یا موت کی صورت میں نقصان سے محفوظ رکھنے کا ذمہ لیتی ہے۔ بیمہ کمپنی کی کمائی پریمیم کی اس رقم سے ہوتی ہے جو وہ وصول کرتی ہے اور جس کو سرمایہ کاری میں لگایا جاتا ہے۔ خطرات کا تعلق ان واقعات یا نقصانات کے وقوع پذیر ہونے سے ہوتا ہے جن کے عوض بیمہ کا تحفظ فراہم کیا گیا ہو۔

بیمہ جاتی تحفظ۔ یہ بیمہ کی وہ رقم یا وہ حد ہے جس تک کسی شخص، کسی مد، واقعے یا نقصان کا بیمہ اس قطعی وقت اور تاریخ سے کیا جاتا ہے جب کہ بیمہ مؤثر قرار دیا گیا ہو۔ حیاتی بیمہ پالیسوں کے ضمن میں بیمے کا تحفظ وہ مدت ہے جب سے بیمہ مؤثر ہوتا ہے اور خطرات کی وہ قسمیں جن کے عوض تحفظ فراہم کیا گیا ہو، مثلاً بیمہ شدہ شخص کی موت یا معذوری۔ عمومی بیمے کی صورت میں اشیاء اور پراپرٹی یا اثاثوں کے بیمے، جن کی رو سے کسی اثاثے کا ایک طے شدہ مدت کے لیے بیمہ کر دیا گیا ہو، اور جو مصرحہ خطرات کے واسطے جیسے کہ آتش زنی، سیلاب، بلوے، اور چوری کے لئے بیمے کی مؤثر تاریخ سے تحفظ دے۔ تجارتی خرید وفروخت میں جہاں اشیاء ترانزٹ میں ہوں، بیمہ اشیاء کے ان نقصانات یا ٹوٹ پھوٹ پر حاوی ہوگا جو کسی طے شدہ جگہ سے کسی نامزد منزل تک طے کردہ سواری اور راستے کے خطرات کی بناء پر پیش آئیں۔

بیمہ پالیسی۔ یہ پالیسی کسی بیمہ کے فوائد، اس کے تحفظات اور بیمہ کی لاگتوں کو متعین کرتی ہے جس کی بیمہ کے مستاجرہ میں صراحت کی گئی ہو، بیمہ کی یہ پالیسی اس وقت یا اس کے بعد کسی تاریخ کو جاری کی جاسکتی ہے جب بیمے کا معاہدہ کیا گیا ہو۔ لیکن بیمہ، پالیسی کے اجراء سے پہلے بیمے کی ایک ایسے تحفظاتی نوٹ کے ذریعے بھی مؤثر ہوسکتا ہے جس پر بیمہ جاتی تحفظ کا وقت اور تاریخ درج ہو۔

بیمہ پالیسی پر قرض۔ اس سے مراد کسی بیمہ دار کو اس کی بیمہ پالیسی پر جتنا پریمیم وہ ادا کر چکا ہو اس کے عوض کوئی قرض، یا پالیسی کی دستبرداری کی مالیت پر قرض ہے۔ عام طور پر بیمہ کمپنیاں یا بینک بیمہ دار کو قرض کی سہولت بیمہ پالیسی کی تفویض پر یا اس پر چارج لگا کر فراہم کرتے ہیں۔

بیمہ وقف۔ کوئی وقف جسے اس لیے قائم کیا گیا ہو کہ وہ کسی بیمہ پالیسی کی ادائیگیاں مستفید کی جانب سے وصول کرے اور ایک طے شدہ مدت تک اپنے پاس بطور امانت رکھے۔ بیمہ وقف، ٹیکس کے واجبے کو چند برسوں تک ملتوی کرنے کی خاطر بھی بنایا جاتا ہے، یا اس وقت تک انتظار کرنے کے لیے قائم کیا جاتا ہے جب تک کہ مستفید، وقف میں اس طور سے رکھی ہوئی رقم کو استعمال کرنے کے قابل نہ ہو جائے۔

بیمہ داریاں۔ بیمے کے تحت فراہم کئے جانے والے مختلف تحفظات جو بیمہ دار کو مہیا کئے گئے ہوں۔ مثلاً:

- **بینک۔** کوئی بینک جس کی عمارتوں، مشین، ساز و سامان اور گاڑیوں کی آتش زنی، بلوے، چوری اور ایسے ہی خطرات کی بناء پر ہونے والے نقصان کا بیمہ کیا گیا ہو۔ یا کسی بینک کی نقدی کا بھی بشمول بیرونی کرنسی بیمہ، خواہ وہ محفوظ کمرے میں ہو، یا نقدی کی کھڑکیوں پر ہو یا ترسیل میں ہو۔
- **امانتیں۔** بینک میں رکھی ہوئی وہ امانتیں جن کا بینک کی نامقدوری یا دیوالیہ پن کے خطرے کے خلاف بیمہ کیا جاتا ہے اور وہ امانتی بیمہ اسکیم کے تحت محفوظ کی جاتی ہیں۔ ان ملکوں میں جہاں ایسی اسکیمیں رائج ہیں بینک میں رکھی ہوئی امانتیں ایک خاص رقم کی حدتک بیمہ شدہ ہوتی ہیں۔ اگر کوئی بینک اپنی نامقدوری یا دیوالیہ کی وجہ سے اپنے امانت داروں کو ادائیگی کرنے سے قاصر ہو جائے تو اس بیمہ کی رو سے بیمہ کمپنی یا امانتی بیمہ اسکیم کا مہتمم ادارہ، امانت داروں کو اسکیم کے مطابق ایک مقررہ حدتک امانت کی رقم ادا کرے گا۔ اس اسکیم میں حصہ لینے والے بینک اپنی بیمہ شدہ امانتوں کی مناسبت سے لاگت ادا کرتے ہیں، جو کہ ایک فنڈ میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ بعض ملکوں میں بینکوں کی امانتوں کا بیمہ تمام بینکوں کے لیے لازمی ہے۔ یہ رضاکارانہ بنیاد پر ہوسکتا ہے، لیکن کئی ملکوں میں اس قسم کی اسکیمیں موجود نہیں ہیں۔
- **برآمدی قرد۔** وہ بیمہ جو کہ برآمدات گروں کو درآمدگروں کی عدم ادائیگیوں کے خطرے کا تحفظ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

بیمہ گار۔ ایسی کوئی کمپنی یا کوئی تنظیم جو بیمہ کرتی ہے یا مختلف خطرات کے خلاف بیمے کا تحفظ مہیا کرتی ہے یا بیمہ پالیسیاں جاری کرتی ہے۔

غیرمرئی اثاثے۔ کسی کمپنی کے غیرمرئی یا غیرطبعی اثاثے جو اس کمپنی کی بازاری ساکھ میں اضافہ کرتے ہیں اور اس کی کامیابی میں معاون ہوتے ہیں۔ مثلاً پگڑی کی مالیت، ٹریڈ مارک یا پیٹنٹ کے حقوق، پٹہ داریاں اور فرنچائز کے حقوق۔ اس کے علاوہ ترقیاتی اخراجات اور تحقیقی لاگت کی درجہ بندی بعض اوقات غیرمرئی اثاثوں کے طور پر کی جاتی ہے۔ ان اثاثوں کی اس وقت ایک مالیت ہوسکتی ہے اگر کوئی کاروبار فعالی حیثیت میں اپنے نام، ساکھ، صلاحیتوں اور حقوق کے ساتھ بیچا جا رہا ہو۔ اس وقت ان اثاثوں کی ایک بہتر قیمت مل سکتی ہے۔ (اندراج دیکھئے)

غیرمرئی خالص ساکھ۔ کسی کمپنی کے غیرمرئی اثاثوں کی مجموعی مالیت جو کہ مرئی اثاثوں کی عام شرح حاصل کے مقابلے میں اضافی کمائی کی اہلیت کی قدر حاضرہ کی نمائندگی کرتی ہو۔

مربوطہ بینکاری نظام۔ ایسا نظام جس کے تحت بینکاری اعمال اور سرگرمیاں ایک دوسرے سے قریبی طور پر مربوط ہوتی ہیں اور بینکاری کے اداروں میں یکساں طور پر منضبط کی جاتی ہیں تاکہ درج ذیل نکات کے بارے میں یقین دہانی ہو۔

- بینکاری کے کاموں اور طریقوں میں یکسانیت تاکہ بینکوں کے ایک وسیع نیٹ ورک کے ذریعے بینکاری کی سہولیات، لین دین، اور خدمات کی فراہمی ہوسکے۔
- بینکوں کے مابین رقوم کا سیلان تاکہ بحیثیت مجموعی پورے بینکاری نظام کو دستیاب مالی وسائل کا بہترین اور مؤثر استعمال ہوسکے۔
- مالیات کاری یا رقم کاری یا بینکاری خدمات کی لاگتی وضع میں ایک معقول یکسانیت تاکہ بینکاری کے نظام کی کارکردگی میں اضافہ ہوسکے۔

مربوطہ مالیاتی بازار۔ مختلف مالیاتی بازاروں کے مابین باہمی ربط ان کے مالیاتی اورعمالاتی سلسلوں کے تعلقات پر مبنی ہے۔مثلاً زر کے بازار ، بانڈ اورحکومت اور کارپوریشنوں کے تمسکات کے بازار ، یا زرمبادلہ کے بازاروں کے مابین باہمی ربط ان بازاروں کے رجحانات میں وہ ہمواریاں لاتے ہیں جوکہ مرکزی رجحانات کےنزدیک تر ہوتی ہیں ۔اس کے علاوہ یہ ربط مختلف بازاروں کے درمیان رقوم کی منتقلی اوران کے شرکاء کی معاملت داریوں کی سہولتیں فراہم کرتے ہیں جوکہ ان بازاروں کے قواعد ،طریقات اور رہبرایات کے مطابق ہوتی ہیں ۔

قرض دار کی منصبی ۔ منصبی سے مراد کسی قرض دار کی مالیاتی حیثیت اور قردی ساکھ وری ہے جوکہ قرض دار کے پچھلے ریکارڈ اور قرض داری اورعندیات کی فعالیت پر منحصر ہے۔علاوہ ازیں یہ منصبی قرض دار کی عام شہرت اورسماجی منصب پر بھی منحصر ہوتی ہے ۔

بینکاری نظام کی منصبی ۔ بینکاری نظام کی منصبی سے مراد وہ عوامی اعتماد ہے جوکہ مدتوں کی عمدہ اورتوانا بینکاری ، فعالیت اور ریکارڈ برقرار رکھنے کے بعد پیدا ہوتا ہے جس میں امانت داروں کی رقوم کا تحفظ اورتحویل داری سرفہرست ہے ۔ یہ منصبی پھر سرمایہ کاریوں کو پرُکشش بناتی ہیں ،خواہ وہ ملکی ہوں یا غیر ملکی ہوں ۔ اس منصبی سے مراد کسی بینکاری نظام کے بینکوں کی مالیاتی توانائی اورصحت مندی بھی ہے ۔

بینکوں کے مابین امانتوں کی مارکیٹ ۔ یہ بینکوں کے مابین ایک مارکیٹ ہے جس میں مختصر مدت کے امانتی رقوم کی مالیانت بازاری لاگتوں پر کی جاتی ہے جوکہ ان بینکوں کی سیالیت اور رقوم کی ضروریات پر منحصر ہے جوکہ اس مارکیٹ میں شریک ہوں ۔بینکوں کے مابین زری مارکیٹ کے عمالات اور امانت مارکیٹ کے عمالات میں فرق ہے ۔ زری مارکیٹ میں دو یا زیادہ بینک اپنی سیالیتی صورت حال کی ہم آہنگی کے لیے ایک دوسرے سے تمسکات اورتجارتی کاغذات کا کاروبار کرسکتے ہیں ۔لیکن بینکوں کے مابین امانت مارکیٹ میں امانتوں کی تحویل اور وصولی کی جاتی ہے جوکہ مختصر مدت کی ہوتی ہیں ۔ بہرحال دونوں صورتوں میں سود یا منافع کی شرح کا دارومدار مارکیٹ میں رقوم کی طلب اور رسد پر ہوتا ہے ۔

بینکوں کے مابین قرض ۔ وہ قرض جو ایک بینک کسی دوسرے بینک سے حاصل کرے ۔مختصر مدت کے قرض کا دو بینکوں کے درمیان لین دین جس میں شرح سود غیر منضبط ہوتی ہے ۔ البتہ بینکوں کے مابین طویل مدتی قرض عام نہیں ہے کیونکہ طویل مدت کے لیے حاصل شدہ وسائل کی سرمایہ کاری تمسکات اور دوسرے اثاثوں سے کی جاتی ہے ۔

بینکوں کے مابین بازار ۔ وہ بازار جس میں بینک خود اپنے درمیان عام طور پر مختصر مدت کے لیے رقوم کی فراہمی یا حوالگی کرتے ہیں ،اوراس شرح سود پر جوکہ بازار کی قوتوں سے متعین ہوتی ہے اور پرائم شرح سے زیادہ ہوتی ہے جس سے رقم کی موجودگی یا قلت کا اظہار ہوتا ہے ۔ اس کا مقصد سیالیتی ضروریات کی فراہمی یا فالتو سیالیت کوعمل میں لانا ہوتا ہے ۔ تمسکات اورتجارتی وثیقات یادستاویزات کی کٹوتی بھی ایسی بازاروں میں کی جاتی ہے ۔

بینکوں کے مابین شرح سود ۔ بینکوں کے مابین بازار زر میں یہ مختصرمدت کی وہ مروج شرح سود ہے جوکسی مقررہ دن بازار کی قوتوں سے متعین ہوتی ہے ۔اس شرح میں روزمرہ تبدیلی ہوسکتی ہے اور انضباطی اداروں مثلاً مرکزی بینک کے دائرہ کار کے باہر ہوتی ہے ۔ یہ کسی بینک کی مختصر مدتی سیالیت کی سطح کا عمدہ مظہر ہوتی ہے ۔

بینک کی شاخوں کے درمیان حسابات۔ بینک کی شاخوں کے درمیان وصولیابی اور ادائیگیوں کا وہ حساب یا کھاتہ جس میں شاخوں کے مابین ڈیبٹ اور کریڈٹ کا اندراج ہوتا ہے۔ یوں تمام شاخوں کے کھاتے کھولنے اور جاری رکھنے کے بجائے، بینک کے صدر دفتر یا خاص دفتر میں ایک شاخی کھاتہ کھولا جاتا ہے جس میں تمام شاخوں کے مابین تاجرات اس کھاتے میں ڈیبٹ یا کریڈٹ کئے جاتے ہیں اور وہ شاخ جس سے لین دین کا آغاز ہوتا ہے اس کی اطلاع دوسری شاخ کو متقابل اندراج کے لئے بھیج دی جاتی ہے۔یعنی کہ بینک کے مرکزی دفتر میں اس مقصد کے لیے ایک مرکزی کھاتہ رکھا جاتا ہے جس میں شاخوں کے مابین تاجرت کے تمام ابتدائی اور جوابی اندراجات کی اطلاع رکھی جاتی ہے تاکہ ان تاجرات کی مفاہمت کی جا سکے۔

سود۔ سود قرضے پر حاصل کی ہوئی رقم پر استعمال کا صرفہ ہے۔سود کی رقم قبل از طور پر منظور شدہ ہوتی ہے، جو کہ استعمال کرنے والے کی جانب سے قرضے پر حاصل کی ہوئی رقم پر یعنی زر اصل پر ایک مصرح مدت کے دوران واجب الادا ہوتی ہے۔ یوں قرضی رقوم کے استعمال کرنے کے اخراجات کو سود کہا جاتا ہے جو کہ عموماً سالانہ فی صد شرح کے طور پر لگایا جاتا ہے۔ کسی قرض دار کی جانب سے زر اصل اور سود کی ادائیگی عرصہ وار کی جاسکتی ہے، یا اقساط میں، یا پھر یک مشت جیسا کہ قرضی معاہدے کے رو سے طے پایا ہو۔

سود بردار۔ وہ کھاتے، امانتیں، سرمایہ کاریاں اور تمسکات جن میں سود کا عنصر شامل ہوتا ہے۔ یہ ان مدوں کے برعکس ہیں جن میں سود شامل نہیں ہوتا، جیسے جاریہ کھاتوں کی امانتیں یا غیر سودی قرضے۔

سود کی کوریج۔ اس سے مراد قرض لی ہوئی رقم کے استعمال سے حاصل شدہ آمدنی کا سود کی ادائیگی کے لئے کافی ہونا ہے۔

سود کی کوریج کا تناسب۔ یہ تناسب واجب سود کی ادائیگیوں کو عمالی آمدنیوں سے پورا کرنے کا ایک پیمانہ فراہم کرتا ہے، جنہیں سود اور ٹیکس ادا کرنے سے پہلے کی کمائی بھی کہتے ہیں۔ یہ تناسب کسی فرم کو اس کی قرض گیریوں پر سود کے چارج سے متعلق دستیاب تحفظ کے مارجن کا اظہار کرتا ہے، چونکہ زر اصل کی ردائیگی شامل نہیں ہوتی اس لئے یہ کسی کمپنی کی اُس مجموعی قرض گیری کی قوت یا مقدوریت کا کم و بیش اظہار بھی کرتا ہے جو مقررہ چارج کے مامونیت کے تناسب سے ظاہر ہوتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

سود کے اخراجات۔ قرض لی ہوئی رقم پر سود کی کلی رقم جو قرض لینے والا ایک مقررہ مدت مثلاً ایک سال کے لیے ادا کر چکا ہو یا جو واجب الادا ہو۔ بینکوں کے لئے یہ اخراجات کی سب سے بڑی مد ہے اور امانت داروں کو سود کی ادائیگیاں ظاہر کرتی ہے۔ یہ امانتوں کی براست لاگت ہوتی ہے جو آمدنی کے گوشوارے میں دکھائی جاتی ہے۔

سود کی آمدنی۔ بینک یا کسی مالیاتی ادارے کو حاصل ہونے والی وہ آمدنی جو کہ قرضوں یا پیشگیوں پر سود کے طور پر وصول کی گئی ہو۔ کمرشل بینکوں کے لیے یہ آمدنی کا خاص ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ کمائی کے طور پر قرض دار سے وصول کر کے بینک کی آمدنی کے کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔ یا غیر حصولی پر عائدہ سود کے کھاتے میں جمع کر دی جاتی ہے، لیکن عموماً زر اصل میں شامل کر دی جاتی ہے اور یوں قرض دار کی مجموعی ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔ بعض صورتوں میں اور کچھ مدت گزرنے کے بعد غیر حصول یا عائدہ سود کو آمدنی کے کھاتے میں کریڈٹ نہیں کیا جاتا بلکہ یہ حصولیابی تک معلق کھاتے میں رکھا جاتا ہے۔

سود کا مارجن۔ سود کی آمدنی میں سے سود کے اخراجات کی منہائی کے بعد جو بچے وہ سود کا مارجن ہے۔ یعنی سود کی کل آمدنی اور اخراجات کا فرق، یا قرض دینے پر اوسط سودی شرحوں اور امانتوں پر اوسط سودی شرحوں کا فرق۔ اسے بینکاری کا فراخ بھی کہتے ہیں۔

اوسط میزانی بقایا پر یا کمترین بقایا پر سود۔ سود کی وہ ادائیگی جو کسی کھاتے کے اوسط میزانی بقایا پر واجب الادا ہو، یا کسی کھاتے کے روزمرہ کے میزان پر ایک مدت کے دوران مثلاً ایک ماہ کے دوران ادا کرنی ہو۔ عام طور پر بچت کھاتوں کے کریڈٹ میزانات پر سود کی واجب الادا رقم کا حساب اسی طرح لگایا جاتا ہے۔

شرح سود۔ یہ قرض پر لی ہوئی رقم کے استعمال کی لاگت ہے، جو کہ شرح کے طور پر لگائی جاتی ہے۔ یہ شرح زر اصل پر ایک مصرح مدت کے لئے عموماً ایک سال کے لئے ہوتی ہے جسے سالانہ سود کہا جاتا ہے۔ بچتوں پر یہ پہلے سے منظور شدہ وہ مقررہ شرح حاصل ہے جو کہ امانتوں پر بینک ادا کرتے ہیں۔ یا یہ وہ مقرر شرح حاصل ہے جو کہ سودی تمسکات اور نصیرایات پر قبل از طور پر زر اصل کے مطابق بطور شرح کے مصرح کئے گئے ہوں۔ اسلامی مالیات میں سود کی شرح نہ تو پہلے سے طے شدہ ہوتی ہے اور نہ قبل از طور پر مقرر کی جاتی ہے، اور نہ ہی اس کی ضمانت دی جاتی ہے۔ البتہ بینکوں کی جانب سے رقوم کی فراہمی، بل کی فروخت اور باز خرید کے معاہدوں کے تحت کی جاتی ہے جب کہ قیمت فروخت کا تعین قیمت خرید پر ایک مارک اپ لگا کر کیا جاتا ہے۔ (اندراج دیکھئے)

شرحات سود۔ امانتوں اور قرضوں پر مختلف اقسام کی شرحات سود جو کسی معینہ وقت میں موجود ہوں اور جن کا انحصار شرائط اور عرصیت کی وضع پر، متعلقہ مالیاتی ادارے کی قسم اور بازار کے حالات پر ہو۔ (اندراجات دیکھئے)

شرح سود کی دستار۔ یہ قرض دار پر ادائیاب واجب شرح سود کی اوپری حد ہے جو کسی معاہدے کے تحت مقرر کی گئی ہو جس کا مقصد متغیر شرح والے قرض یا پیشگیوں کی شرح سود میں اضافے کے خطرے کا تحفظ ہے۔ البتہ اس خطرے کا تحفظ کوئی قرض گار ادارہ یا کوئی تیسرا فریق، جیسے کوئی مالیاتی کمپنی، کسی فیس کے عوض بطور ضامن مہیا کر سکتا ہے۔ یعنی کہ اگر شرح سود میں کسی اوپری حد سے زیادہ اضافہ ہو تو معاہدے کی منظور شدہ شرح اور بڑھی ہوئی شرح سود کے مابین جو فرق درپیش ہو اسے ضامن فریق ادا کرتا ہے۔ اور یوں قرض دار کو سود کی مسلسل بڑھتی ہوئی سودی شرحوں سے امان مل جاتی ہے۔

شرح سود کی سقفی حد۔ مختلف قسم کی امانتوں پر پیش کی جانے والی زیادہ سے زیادہ شرح سود، یا بینکوں اور مالیاتی اداروں کی جانب سے مختلف قسم کے عام قرضوں اور پیشگیوں پر وصول کی جانے والی شرح سود جس پر ایک سقفی حد کی پابندی لاگو کی جائے۔

شرح سود کا کنٹرول۔ یہ کنٹرول حکومت یا مرکزی بینک کی جانب سے عائد کئے جاتے ہیں۔ ان سے شرح سود کی تبدیلیوں کو مصرحہ حد کے اندر رکھا جاتا ہے۔ یا امانتوں اور قرض گاریوں پر شرح سود کی تصریح کرکے ان میں تبدیلیوں کو روکا جاتا ہے۔ اس قسم کی پابندیاں مالیاتی اور قرد کے کنٹرول کے پروگرام کے جزو کے طور پر، عارضی اور شفاف طریقے سے، سود کی شرح کی وضع کو مرتب کرنے کے لیے، یا بعض مخصوص قسم کے قرضے دینے یا امانتوں کے حصول کی سرگرمیوں کے لیے مختلف انداز کی ہوسکتی ہیں۔

شرح سود کا تفرق۔ شرح سود کا وہ فرق جس کا اطلاق اسی طرح کی مالیاتی سرگرمی یا لین دین پر ہولیکن جو دوسرے وسائل سے ظہور میں آیا ہو۔ یہ فرق عائد شدہ پابندیوں، قواعد اور ضوابط سے، یا ان مختلف مالیاتی خطرات سے ابھرتا ہے جو مالیاتی سرگرمیوں میں مضمر ہوتے ہیں، یا مارکیٹ پر عائد بے جا سختیوں یا مارکیٹ کے نقائص کی وجہ سے واقع ہوتے ہیں۔ اس صورت حال میں رقوم کے سیلانات کا رجحان ان سرگرمیوں یا مراکز کی جانب ہو سکتا ہے جہاں بہتر شرح سود میسر ہوں بشرطیکہ اس قسم کی تاجرات پر کوئی پابندی نہ ہو۔ اس طرح سے سودی شرحوں کے مابین تفرقات کم یا ختم ہو سکتے ہیں۔ یہ تفرق ایک ہی مدت کے ادائیاب شرح سود اور رقوم پر وصول کی جانے والی شرح سود کے فرق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر چھ مہینے کی امانت پر 8 فیصد شرح سود ادا کیا جاتا ہے لیکن 12 فیصد وصول کیا جاتا ہے، تو بینک کا تفرق 4 فیصد گا۔

فرشی شرح سود۔ کسی قرض دینے والے کو کم ہوتی ہوئی شرح سود سے تحفظ کے لئے وہ زیریں حد جو کسی باہمی طے شدہ اقرارنامے میں صاف صاف درج ہو، یا شرح سود کا اختیار جس کا مقصد کماؤ اثاثوں کو شرح سود کی کمی سے تحفظ دینا ہو۔ مثلاً کوئی مالیاتی ادارہ یا کمپنی فیس لے کر اپنے گاہک کو بعض تمسکات پر سود کی معیاری شرح جیسے کہ لائی بور کی شرح سے کم ہو جانے سے ہونے والے نقصان کی تلافی کرے۔ اگر تمسکات پر شرح سود لائی بور سے کم ہو جائے تو کمپنی فرق ادا کرتی ہے لیکن اگر تمسک پر سود لائی بور کے برابر یا اس سے زیادہ ہو تو کوئی ادائیگی نہیں کی جاتی۔

شرح سود کے آئندات۔ یہ مالیاتی متاجرات ہیں جنہیں شرح سود کے خطرے کے مدنظر پیش بندی کے لئے مرتب کیا جائے۔ ان میں خطرے کا تبادلہ ان سرمایہ کاروں کو کیا جاتا ہے جو اسے منافع کے لئے قبول کر لیتے ہیں۔ اس قسم کے سود کی شرح کے خطرے پیشگی معاہدوں سے محفوظ کئے جاتے ہیں اور ان میں معاہدے کے خریدار کو شرح سود کی کمی بیشی سے نقصان یا فائدہ ہوتا ہے۔ تاہم پاکستان میں آئندات کی کوئی باضابطہ مارکیٹ نہیں ہے۔

شرح سود کی لبرالیت۔ قرضوں، پیشگیوں یا امانتوں اور دوسری مالیاتی وثیقات سے وصول ہونے والے یا دیئے جانے والے سود کی شرح پر عائد پابندیوں کا اٹھالیا جانا، یا نرم کر دیا جانا، اور اس طرح مارکیٹ کی قوتوں کو شرح سود کے تعین کی اجازت دینا۔ اس کا انحصار فنڈ کی لاگتوں اور ان کے استعمال اور منافعوں پر ہوتا ہے۔ یہ پالیسی میں ایک بڑی تبدیلی ہے جس میں مقررہ سودی شرحوں پر انحصار کرنے کے بجائے مالی وسائل کی متناسب تحریک اور تخصیص بازاری شرحوں پر کی جاتی ہے۔ یہ مالیاتی وساطت کی کارروائی کی تنظیم نو بھی ہوتی ہے۔

شرح سود کے آپشن۔ شرح سود کے آپشن وہ آئندہاتی متاجرات ہیں جن کی رو سے کسی مالیاتی نصیرایہ کی خرید وفروخت ایک مقررہ قیمت پر مستقبل کی تاریخ پر کی جائے جسے متاجرے میں ظاہر کیا گیا ہو۔ اسے مقررہ آمدنی کا آپشن بھی کہتے ہیں کیونکہ مالیاتی نصیرایہ کی شرح سود متعین ہوتی ہے اور نصیرایہ بردار کو سود کی ایک مقررہ آمدنی ملتی ہے۔ یہ متاجرہ، ایک بندشی لازمہ کے بجائے صرف خرید وفروخت کے حق کا اختیار دیتا ہے۔ ان آپشن کی تجارت تمسکاتی ایکس چینج یا او ٹی سی مارکیٹ میں کی جاتی ہے، بشرطیکہ انہیں بینکوں نے حکومتی بانڈ، بازار زر کے نصیرایات، یا رہن کے تائیدہ تمسکات کے طور پر جاری کیا ہو۔

شرح سود کا خطرہ۔ کسی مالیاتی معاہدے میں طے شدہ یا کسی مالیاتی تمسک میں درج شدہ مقررہ شرح سود کے مقابلے میں بازار کی شرح سود میں اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والا خطرہ جو لاگتوں یا حاصلات میں بڑی تبدیلی پیدا کر دے۔ مثلاً،

- **قرض دار کے لئے** شرح سود کا خطرہ اس وقت پیدا ہوتا ہے اگر قرض متغیر شرح سود پر حاصل کیا گیا ہو، جو ابتدائی سطح سے بازار پر مبنی شرح سود کے اشاریہ سے منسلک ہو۔ اگر مارکیٹ کی شرحوں میں اضافہ ہو تو اسی تناسب سے قرض کی لاگتوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔
- **قرض گار کے لئے** شرح سود کا خطرہ قرض دار کے خطرے کا متضاد ہوتا ہے۔ یعنی مبدلاتی شرح سود کے قرضوں میں خطرہ یہ ہے کہ مارکیٹ کی شرحوں میں کمی قرض کی مدت میں ہو جائے اور یوں قرض گار کے لئے نقصان کا باعث ہو۔
- **سرمایہ کار کے لئے** یہ خطرہ کہ مارکیٹ کی شرح سود کے اتار چڑھاؤ سے تمسک کی مارکیٹ میں قیمت پر مضر اثر پڑ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر شرح سود میں اضافے سے بانڈ کی قیمت میں کمی ہو جاتی ہے یا اس کے برعکس یہ خطرہ کہ سرمایہ کاری پر حاصلات میں کمی ہو جائے جس کا انحصار سرمایہ کاری کی نوعیت، عرصیت، تفرق کے سائز اور معرض کی نوعیت پر ہے۔
- **بچت کرنے والوں کے لئے** یہ خطرہ کہ شرح سود میں کمی سے نقصان ہوگا بشرطیکہ بچت کے نصیرایہ میں مقررہ سود کے بجائے متغیر شرح سود کی صراحت کی گئی ہو اور بچت کرنے والے فنڈ دوسری قسم کی بچت کے نصیرایات میں منتقل کرنہ ہو سکتے ہوں یا مالیاتی مارکیٹ کے دوسرے حلقوں میں مستعدی سے شرکت کرنے کے قابل نہ ہوں۔

شرح سود کا فراخ۔ یہ دو متضاد تاجرات میں شرح سود کا فرق ہے۔ مثال کے طور پر اگر امانتوں پر شرح سود دس فیصد سالانہ ہے اور قرض پر پندرہ فیصد، تو فراخ پانچ فیصد ہوگا۔ اگر ما لکاری کی سہولت میں قرض لینے والے سے بارہ فیصد سود وصول کیا جاتا ہے اور مرکزی بینک نو فیصد کی شرح سے رقوم کی ادائیگی کرتا ہے تو قرض دینے والے بینک کے لئے یہ فراخ تین فیصد ہوگا۔

شرح سود کی وضع ۔ یہ شرحات سود کا رتبہ وار اظہار ہے ۔ شرحات سود عموماً ایک دوسرے سے منسلک ہوتی ہیں اور بنیادی طور پر بازاری رجحانات پر موقوف ہوتی ہیں ۔ یا شرحات سود زری اور مالیاتی پالیسیوں پر ، یا مرکزی بینک کے قواعد اور ضابطوں پر ، یا مرکزی بینک کی شرح کٹوتی پر ، یا جملہ مالیاتی اور معاشیاتی رجحانات پر مبنی ہوتی ہیں ۔شرحات سود کی وضع میں کسی تبدیلی کی ابتداء مثالی طور پر مرکزی بینک کی شرح کٹوتی میں تبدیلی سے ہوتی ہے ، یا اہم مالیاتی اور معاشیاتی رجحانات میں تبدیلیوں کی وجہ سے رونما ہوتی ہے ۔ البتہ کسی انفرادی شرح سود میں تبدیلی ان بازاری کیفیات کی تبدیلی سے پیدا ہوتی ہے جو کہ مالیاتی نظام کے متعلقہ حلقے سے منسلک ہوں ۔ شرحات سود کی یہ وضع دو طرفہ ہے ، یعنی کہ قرض گاریوں کی شرحات ، اور امانات کی شرحات ۔ ان دونوں کے مابین فرق کو بینکاری کے مارجن سے موسوم کیا جا سکتا ہے ۔لیکن شرحات سود میں تبدیلیاں دونوں طرف تقریباً استواری طور رونما ہوتی ہیں جو کہ بنیادی شرح سود یا اعلیٰ شرح سود کی تبدیلیوں پر منحصر ہے ۔

شرح سود کی اعانت ۔ بعض ترجیحی شعبوں یا قرض لینے والوں کو اعانتی شرح سود پر قرضے ۔ مثلاً برآمد گران ، چھوٹے اور درمیانے کاروباریوں کو حکومت کی جانب سے خصوصی مالیاتی اداروں ، عام بینکاری نظام کے ذریعے اعانت کے تحت لاگت سے کم شرح پر قرضوں کے ذریعے زرعی اور صنعتی ترقی میں قرض لینے والوں کے لئے سودی اعانت ۔

شرح سود کا صواپ ۔ دوشنی فریقوں کے مابین سود کے متعلقہ واجبے کے صواپ کا وہ متاجرہ جس میں زر اصل کا تبدل نہ کیا جائے ۔صواپ کی قیمت کاری کا انحصار شرح سود کی مدتی وضع ،شرح سود کا فراخ ، لین دین کی لاگت اور قرض کے خطرے پر محیط ہوتا ہے ۔لیکن صواپ کی تاجرت میں کوئی فیس یا پیشگی چارجز نہیں ہوتے کیونکہ شروع ہی سے ادائیگیوں کی مقرر یا متغیر رو کی خالص قدر حاضر صفر ہوتی ہے جو صواپ کی بنیاد ہے ۔ صواپ پیش بندی کا نصیرایہ ہے جس کی بنیاد پیش بندی کی توقعات پر ہوتی ہے جو مستقبل میں شرح سود کے بارے میں ہو ۔صواپ کی ایک عام قسم کو پن صواپ ہے جس میں ایک فریق صواپ کی مدت میں ایک مقررہ شرح ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے اور اس کے بدلے میں دوسرے فریق کی جانب سے متغیر شرح کی ادائیگی ہوتی ہے ۔صواپ کی ایک اور قسم بساسی صواپ ہے جس میں ایک ہی کرنسی کے متغیر شرح کے واجبے کا تبادلہ متغیر شرح کے نصیرایئے سے کیا جاتا ہے ۔ جب کہ کرنسی کے دہرے صواپ میں کسی کرنسی میں مقررہ شرح کے واجبے کا کسی دوسری کرنسی کے متغیر شرح کے واجبے سے تبادلہ کیا جاتا ہے ۔ (اندراج دیکھئے)

سود حساس اثاثے اور واجبات ۔ وہ اثاثے اور واجبات جن کی زری مالیت میں شرح سود کی تبدیلیوں سے اتار چڑھاؤ ہوتا ہے ۔ یہ زیادہ تر متغیر شرح کے واجبات ، قرضے ، امانتیں اور بازار زر کے نصیرایات ہیں یا شرح سود کے اشاریہ جاتی اثاثوں اور واجبات پر مشتمل ہوتے ہیں جہاں شرح سود کی تبدیلیاں اثاثوں اور واجبات کی شرح کی وضع میں پنہاں ہوتی ہیں ۔

سود حساس رقوم ۔ وہ رقوم جن پر سود کی متغیر شرح کمائی جائے اور جن کا انحصار شرح سود میں تبدیلیوں کے پر ہو ۔ یہ تبدیلیاں یا تو عرصیت کے وقت ہوتی ہیں یا جب نو قیمت بندی کی جارہی ہو جو کہ شرح سود کے اشاریئے سے یا کسی بنیادی شرح سود سے منسلک ہو ۔اس قسم کے قرضے یا رقوم کی مالیانت شرح سود میں تبدیلیوں سے براست متاثر ہوتی ہے ۔

در بند مناظمت ۔ جب کسی کاروباری ادارے کے منتظم اعلیٰ یا سینئر منصرم جو مختار کمپنی کی زیر دست کمپنیوں کو بھی کنٹرول کرتے ہیں یا ان کے منتظم ہوتے ہیں اور اس طرح پورے گروپ کے کاروبار اور اعمال پر محکم طور پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔

در بند ملکیت ۔ جب کسی مملوکہ کمپنی یا کسی ادارے یا فرد کو متعدد کاروبار یا کمپنیوں میں محکم ملکیت ہو، یا کنٹرول کرنے کے حصص ہوں تو یہ در بند ملکیت کہلاتی ہے۔

وساطی بینک ۔ جب کوئی بینک تیسرے فریق کا کام انجام دیتا ہے اور تاجرت کی راہ فراہم کرتا ہے یا سہولیات بہم پہنچاتا ہے تو یہ وساطی بینک ہے ۔ مثلاً غیر ملکی تاجرت میں کوئی تیسرا فریق بینک درمیانی بینک کا کام یا تو گاہک کی ترجیح پر کرے یا اس صورت میں جہاں اجراء گر بینک اور وصول کرنے والے بینک میں مراسلاتی تعلق نہ ہو۔ یا کوئی بینک صواپ کا لین دین کرے مثلاً شرح سود کا صواپ یا کرنسی کا صواپ فیس کی بناء پر کرے ۔ یا فنڈ فراہم کرنے اور استعمال کرنے والوں کے درمیان وساطت کا خاص فرض انجام دے ۔

وساطت ۔ عام مفہوم میں کوئی معاملہ یا دو فریقوں کے درمیان تنازع کو طے کروانا، جو کوئی تیسرا فریق ثالث کے طور پر انجام دے۔ لیکن بینکاری میں وساطت سے مراد بچت گاروں سے رقوم بطور امانت حاصل کرنا، جب کہ بچت گار ان رقوم کے فراہم گر ہیں، اور پھر ان رقوم سے قرض خواہوں کو قرض گاریاں کرنا جو کہ ان رقوم کا استعمال ہے۔ (اندراج دیکھئے)

وساطت کی لاگتیں ۔ یہ کسی بینک یا مالیاتی ادارے کے لیے وساطت کی لاگتوں میں، امانتوں اور قرض گیریوں کے ذریعے حاصل کردہ رقوم کی لاگت، بالائی اخراجات اور انتظامی لاگتیں اور قرض گاری کی لاگتیں شامل ہیں ۔ اس کے علاوہ اس میں قرضی خریطے کا انتظام کرنے کی لاگت جس کے ساتھ خراب اور مشتبہ قرضوں کا معمول کے مطابق پرویژہ بھی شامل ہے، لیکن قرض کے نقصان کا چارج شامل نہیں ہوتا، کیونکہ یہ منافع پر یا حصہ داروں کے فنڈ پر ایک دفعہ کا چارج ہوتا ہے اور اس چارج کی لاگت کی ایک غیر معمولی مد ہے۔ اس مفہوم میں کسی بینک کی وساطتی لاگتیں وہی ہوتی ہیں جو کہ بینکاری کی لاگتیں ہوتی ہیں ۔لیکن بہ حیثیت مجموعی مالیاتی نظام کے لیے وساطت کی لاگتوں میں ہر قسم کے مالیاتی اداروں جیسے خصوصی ترقیاتی مالیاتی اداروں کی لاگتیں بھی شامل ہوتی ہیں جن میں نظام گیر طور پر قرض کے نقصانات بھی شامل ہوتے ہیں اور اس طرح یہ لاگتیں بینکاری کی عام لاگتوں سے کافی بڑھ جاتی ہیں ۔ (اندراج دیکھئے)

وساطت کا مارجن ۔ مالیات میں یہ مارجن دو قسم کی سودی لاگتوں کے مابین فرق ہے ۔یعنی ایک وہ سودی لاگت جو کہ رقوم کے فراہم گروں کو بطور سود دی جائے، اور دوسری وہ سودی لاگت جو کہ رقوم استعمال کرنے والوں سے وصول کی جائے ۔ کاروباری تاجرات میں یہ وساطت کی خدمات کی لاگت ہے جب کوئی تیسرا فریق وساطت انجام دے جس کا علم باقی دونوں فریقوں کو ہو یا نہ ہو۔ یہ بینک کی قرض گاری کا مجموعی مارجن بھی کہلاتا ہے۔

درونی آڈٹ ۔ کسی کمپنی یا بینک میں اس کے اپنے عملے کے ذریعے اندرون خانہ آڈٹ کا نظام ۔ اس کا خاص مقصد معمول کا عرصہ وار آڈٹ ہے تا کہ بے قاعدگیوں کا پتہ چل سکے اور ان کی تصحیح ہو سکے ۔ یہ کسی کمپنی کے مالیاتی ضبط کو برقرار رکھنے خصوصاً اخراجات کے کنٹرول، آمدنی کے اندراج اور تاجرات کے دوران نقد کے اخراج کے سلسلے میں محافظ کا کام انجام دیتا ہے۔

درونی بانڈ۔حکومت یا اس کے مختار اداروں کا مقامی کرنسی میں اندرون ملک فروخت ہونے والا بانڈ۔ اس کے مقابلے میں بیرونی بانڈ ہوتے ہیں جو بیرونی سرمایہ کاروں کے لئے ہوتے ہیں اور دوسری کرنسیوں یا غیرملکی مارکیٹوں میں بھی جاری کئے جا سکتے ہیں۔

درونی فراہم کردہ رقوم، وسائل۔ کسی کمپنی کے باہر سے قرض لینے کے بجائے اپنے کاروباری عمل سے فراہم کردہ رقوم یا وسائل۔ اس طرح کی حاصل کردہ رقوم کمپنی کے معمول کے کاروبار میں استعمال ہوتی ہیں۔ انھیں منافعے کا ایک حصہ یا محفوظہ یا روکی گئی آمدنی کے طور پر خصوصی مقاصد کے لئے، یا فوری ضروریات کے لئے، یا آئندہ توسیع کے لئے علیحدہ رکھا جا سکتا ہے۔

درونی شرح حاصل۔ داخلی شرح حاصل کٹوتی کی وہ شرح ہے جو کسی اثاثے یا پروجیکٹ میں سرمایہ کاری سے متعلق ہوتی ہے۔ یہ وہ شرح ہے جس پر سرمایہ کاری سے متوقع در سیلان کی قدر حاضرہ، اور سرمایہ کاری کی لاگتوں کی قدر حاضرہ، ایک دوسرے کے مساوی ہوتی ہیں۔ داخلی شرح حاصل کا اگر متعدد سرمایہ کاری کی تجاویز کے لئے حساب لگایا جائے تو اس سے سرمایہ کاری کے فیصلے کرنے میں سہولت ہوتی ہے کیونکہ اس سے متبادل سرمایہ کاریوں کی درجہ بندی کا ایک طریقہ فراہم ہوتا ہے۔

بین الاقوامی قرض۔ (اندراج دیکھئے)

بین الریاستی بینکاری۔ یہ کسی ملک میں اس کی متعدد ریاستوں کے مابین ان ریاستوں کے قانون اور قواعد کے مطابق بینکاری کا عمل ہے۔ مثلاً امریکہ میں وہ بینکاری تاجرات جس میں ایک سے زیادہ ریاستوں کی شمولیت ہو مختلف ریاستوں کے بینکوں میں تاجرات ہو۔

مداخلانہ اطوار۔ اگر حکومت کی پالیسیاں اور قواعد وضوابط بازار کے شرکاء کے درمیان یا بازار پر مبنی نتائج کے درمیان اپنی غیر جانب داری کھو بیٹھیں اور کسی ایک کے مقابلے میں دوسرے کی طرف داری شروع کر دیں، تو یہ کہا جاتا ہے کہ حکومت نے مداخلانہ طور اختیار کرلیا ہے یا مداخلانہ کردار اپنالیا ہے۔ مثال کے طور پر کسی بینکاری کے نظام یا مالیاتی نظام کے اعمال میں مداخلانہ طور کا مطلب ان قواعد وضوابط اور ہدایات کا اطلاق ہے جو مالیاتی وساطت کی سرگرمی کو براست کنٹرول کرتے ہوں یا ان پر اثر انداز ہوتے ہوں۔ ان سرگرمیوں میں قرد کے سیلان اور ان کے استعمال پر اثر انداز ہونے کی غرض سے اختیار کیا جانے والا ہدایتی نظام ہے یا بینکاری احراف کی قطعہ واری ہے جو کہ بینک کی یا مالیاتی ادارے کی قسم پر مبنی ہو۔ ان میں شرح سود پر کنٹرول اور سقفی حدود بھی شامل ہیں۔ مالیاتی بازاروں کے معاملے میں مداخلانہ طور کا مطلب ایسے کسی خاص نتیجے یا رجحانات کی طرف داری کرنے کی غرض سے مارکیٹ کے میکانیئے کو کنٹرول کرنا ہے، یا ان کا رخ موڑنا ہے، جو مارکیٹ کے ذریعہ سے نہ کیا جا سکے، یا جن کے لئے مارکیٹ پر بھروسہ نہ کیا جا سکے۔

مداخلانہ رول۔ اس سے مراد نظام بینکاری اور مالیاتی بازاروں کے عمالات میں یا کچھ منتخب معاشی سرگرمیوں میں مداخلت کاریوں کے ذریعے مالیاتی یا معاشی استحکام برقرار رکھنے کی غرض سے مرکزی بینک یا حکومت کے ارباب و اختیارات کی مداخلانہ روش ہے۔

گدامیہ۔ وہ سامان یا تجارتی اشیاء جو کسی ایک خاص وقت پر اپنے پاس ہوں یا حق ملکیت کے ساتھ ترانزٹ میں ہوں۔ تجارتی کمپنیوں میں گدامیہ کا مطلب ہے دوبارہ فروخت کے لئے موجود مال تجارت کا ذخیرہ۔ پیداواری کمپنیوں کے لئے گدامیہ میں خام مال، زیر تکمیل اشیاء اور تیار اشیاء شامل ہوتی ہیں۔ وہ اشیاء جو کھیپ میں بھیجی گئی ہوں ان کو بھی فہرست گدامیہ کا حصہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ مالیاتی اثاثوں کا گدامیہ وہ حصص، تمسکات یا دیگر اثاثے ہیں جو کسی کمپنی یا فرد کی ملکیت اور اس کے قبضے میں ہوں۔

گدامیہ کی لاگت۔ فروخت کی غرض سے سامان کی خریداری یا اشیاء کی خریداری یا تحصلت کی لاگت۔ یا حتمی پیداوار کے لئے حاصل کردہ خام مال اور درحاصلات کی وہ لاگت جو ادا کی گئی ہو، بشمول تمام متعلقہ لاگتوں کے مثلاً پیکنگ، باربرداری، ترسیل اور ادا کردہ محصولات اور ڈیوٹی جو اس وقت تک عائد رہیں جب تک کہ یہ مال یا اشیاء کمپنی کی عمارتی حدود میں پہنچ نہ جائیں یا وصول نہ کرلی جائیں۔

گدامیہ کا دورانیہ۔ خام مال کو تیار اشیاء کی شکل میں تبدیل کرنے کا عمل جو زیر تکمیل اشیاء، نیم تیار اشیاء اور فروخت کے لئے دستیاب حتمی مصنوعات کے مراحل سے گذرتا ہے۔ اس دورانیہ کا آغاز گدامیہ کے لئے درکار خام مال کے حصول سے ہوتا ہے اور اس کا اختتام گدامیہ کی مصنوعات کی فروخت پر ہوتا ہے۔

گدامیہ کے دستیاب دن۔ ساختمانی کمپنیوں کے معاملے میں گدامیہ کی مقدار جو کارخانے میں اتنے دنوں کی تعداد کے لحاظ سے رکھی گئی ہو جتنے دن میں یہ استعمال ہو جائے۔ زیادہ دنوں کے گدامیہ کا رکھا جانا کارخانوں کے مینیجروں کے لئے اطمینان بخش ہوتا ہے لیکن کمپنی کے لئے مہنگا پڑتا ہے۔ جب کہ کم دنوں کے دورانیہ کے لئے رکھا جانے والا مال یعنی اشیاء کی وصولی اور ان کے استعمال کے درمیان کم تر وقفہ کی وجہ سے خرچ کم ہوگا لیکن اس کے لئے گدامیہ کی بہتر اور کارگر مناظمت کی ضرورت ہے۔

گدامیہ کا مالیہ۔ گدامیہ کی لاگت کی مالکاری کے لئے حاصل کردہ قرضے اور پیشگیاں جو ایک ایسی مختصر مدت کے لئے ہوں جو گدامیہ کے دورانیہ پر محیط ہو۔ یہ قرضے اور پیشگیاں جو کفالہ کے طور پر رہن رکھی گئی اشیاء کے عوض یا رسید یابی کے عوض حاصل کئے جاتے ہیں، فروخت کے وقت مکمل ادا کر دیئے جاتے ہیں۔

گدامیہ کی مدت۔ وہ مدت جس کے دوران گدامیہ کو حاصل کیا جاتا ہے، اس کی عمل کاری کی جاتی ہے، اور اسے تیار مال کی شکل دے کر فروخت کے قابل بنا کر فروخت کے لئے رکھ لیا جاتا ہے۔ گدامیہ کی مدت پیداواری لاگتوں کا تعین کرنے میں ایک اہم عنصر کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ گدامیہ کی ایک طویل تر مدت لاگتوں کو بڑھاتے ہوئے کمپنی کے وسائل کو مسدود کر دے گی جب کہ گدامیہ کی ایک مختصر مدت ان لاگتوں کو کم سے کم کر دے گی۔ جاپان کی موٹر گاڑیاں بنانے والوں کی کامیابی کے اہم عناصر میں سے ایک عنصر ان کے سمندر پار حریفوں کے مقابلے میں ان کی گدامیہ کی مختصر مدت ہے۔

گدامیہ کا تجارہ۔ کسی خاص عرصے کے دوران میں، مثال کے طور پر ایک سال کی مدت میں، گدامیہ جتنی بار بھی حاصل اور فروخت کیا گیا ہو، اس کی تعداد یا خریداریوں پر خرچ کی جانے والی نقد رقم فروخت کے ذریعے کتنی بار دوبارہ نقد رقم کی شکل میں واپس آئی۔ گدامیہ کا اونچا تجارہ فروخت سے ہونے والی بیش تر وصولی اور موجود وسائل سے ہونے والی بیش تر آمدنی کی نشاندہی کرسکتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ گدامیہ کی سطح ناکافی ہے۔ دوسری طرف کم تجارہ گدامیہ کے زیادہ ہونے، پرانے ہوجانے یا بازارکاری کی خراب کوالٹی کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

گدامیہ اور تجارہ کا تناسب۔ یہ فروختگیوں کے ساتھ گدامیات کا تناسب ہے جو کسی کاروبار کی فروخت، اس کی حکمت عملی کی موثریت اور اس کے گدامیہ کی مناظمت کا اظہار کرتی ہے جو کہ فروخت کی لاگت کو کم رکھنے کا ایک اہم عامل ہے۔ اس طرح کمپنی کو اس امر کا اہل بناتی ہے کہ وہ قیمتوں کو کم رکھے اور بازار میں اپنی قیمتوں کی مسابقت گیری میں اضافہ کرسکے۔ اثاثوں کی مناظمت کے نقطہ نگاہ سے یہ تناسب ایک ایسا معیار فراہم کرتا ہے جس سے یہ جانچا جاسکے کہ نقدی کے وسائل کو گدامیہ میں پھنس جانے سے کتنے موثر طریقے پر روکا گیا ہے، یا فروخت اور گدامیہ کی مجموعی مالیاتی لاگتوں میں کس قدر کمی ہوئی ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

گدامیہ کی قدر رینہ۔ گدامیہ کی قدر رینہ یعنی اس کی مالیت کا حساب لگانے کے کئی طریقے ہیں، مثلاً FIFO, LIFO، یا اوزانی اوسط کا طریقہ۔ لیکن حساب داری کا معیاری طریقہ یہ ہے کہ گدامیہ کی مالیت کا تعین اس لاگت پر کیا جائے جو مذکورہ طریقوں میں سے کسی ایک طریقے پر، یا بازار کی قیمت پر، دونوں میں سے جو مناسب ہو اس پر مبنی ہو۔
(اندراجات دیکھئے)

حصالہ کا معکوس خمط۔ حصالہ کے خمط (Curve) کا معکوس اس وقت رونما ہوتا ہے جب مختصر مدت کی سود کی شرحیں طویل مدت کی سود کی شرحوں سے زیادہ ہوں۔ اگر کوئی ایسا ڈایا گرام بنایا جائے جس میں کسی سرمایہ کاری میں حصالہ کے فیصد کو عمودی طور پر اور عرصیت کے عرصوں کو افقی طور پر دکھایا جائے اور قابل اطلاق حصالات کی با اعتبار مدت نشاندہی کی جائے، تو خمط میں جڑنے والے نقطے ایک محرابی شکل میں ظاہر ہونگے۔ یہ صورت اس وقت دیکھنے میں آتی ہے جب سود کی شرحوں میں اضافہ ہورہا ہو۔

سرمایہ کاری (فعل)۔ کسی سرمایہ کار کی جانب سے مالی، مادی یا ٹیکنالوجی پر مبنی اثاثوں کا اس غرض سے حصول تاکہ ان اثاثوں سے مستقبل میں آمدنی، حاصل، حصالہ یا منفعت ملے۔ سود کی شرح کے برعکس ان کا پہلے سے تعین نہیں کیا جاسکتا، نہ اس بارے میں کوئی ضمانت دی جاسکتی ہے۔ اس کے بجائے ان کا تعین یا حصول بعد وقت صرف اس صورت میں ہوتا ہے کہ ونچر، کاروبار یا سرمایہ کاری کامیاب ہوا اور نقدی کے مثبت سیلان، آمدنی، حاصل یا منافع کو جنم دے۔ اس کارروائی کے دوران سرمایہ کار مختلف النوع خطرات اور نقصان کے امکان کو قبول کرتا ہے جو اپنے ذمہ لی ہوئی سرمایہ کاری سے وابستہ ہوتے ہیں۔

سرمانت (اسم)۔ یہ سرمایکہ رقم ہے یعنی وہ رقم جس کی سرمایہ کاری ہوچکی ہو۔ یہ اُن اثاثوں کی مالیت ہے جنھیں بطور سرمانات رکھا گیا ہو۔ مثلاً پراپرٹی، کمپنیوں کے سٹاک، بانڈ، یا دیگر اثاثے جن سے آمدنیاں طرح طرح کی عرصیت یا مدت پر حاصل ہوتی رہیں۔

سرمایہ کاری، اقسام۔ سرمایہ کاری متعدد اقسام کی ہوتی ہے۔ اس کی درجہ بندی اس طرح سے ہوسکتی ہے۔

- **سرمایہ کاری قسم کے لحاظ سے۔** ہر قسم کے نجی سرمایہ کار جو سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ یا سرکاری سرمایہ کاران جیسے کہ حکومت، اس کی ایجنسیاں اور ادارے جو سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔
- **سرمایہ کار کا مبدأ۔** وہ ملکی یا غیر ملکی سرمایہ کار جو کہ ملکی کرنسی میں یا غیر ملکی کرنسی میں سرمایہ کاری کریں۔
- **میعاد کے لحاظ سے۔** مختصر مدت کی سرمایہ کاری عام طور پر خریطی سرمایہ کاری ہے، جو زری بازار کے ذریعے کی جاتی ہے۔ یا درمیانی مدت یا طویل مدت کی سرمایہ کاری جو کہ طبعی اثاثوں میں کی جاتی ہے، یا اسٹاک، بانڈ اور حصص میں کی جاتی ہے۔ جب کہ تجارت سرمایہ بازار میں کی جاتی ہے۔
- **اثاثوں کی اقسام کے لحاظ سے۔** ان سے مراد تمسکات کے بازار کے ذریعے اسٹاک، حصص اور بانڈ کی شکل میں یا زری بازار کے ذریعے بہت سے مالیاتی وثیقات یا نصیرایات کی شکل میں خریطے کی سرمایہ کاری کے لئے دستیاب مالیاتی اثاثوں کی وسیع اقسام ہے۔ یا مادی اثاثے مثلاً اشیائے سرمایہ، مشینری، پلانٹ، آلات، عمارت اور سہولتیں، ٹیکنالوجی پر مبنی اثاثے ہیں جن کا تعلق نئی مصنوعات کے ٹریڈ مارکوں سے، نئی ایجادات سے، نئی اختراعات یا تحقیق اور ترقی سے ہو، جن میں ہر قسم کے سرمایہ کاروں کی جانب سے ناراست یا سرمایہ کاری میں مدد دینے والے متعدد اداروں کے ذریعے براست سرمایہ کاری کی جائے۔
- **پیمانہ یا جسامت کے لحاظ سے۔** چھوٹے اور درمیانہ پیمانے کی سرمایہ کاری جو عام طور پر گھرانے یا افراد کرتے ہیں، یا بڑے پیمانے کی سرمایہ کاری جو شعبہ جاتی سرمایہ کار، کارپوریشن، کمپنیاں اور بڑے کاروبار کرتے ہیں یا سرکاری شعبہ کے لئے حکومت کرتی ہے۔
- **سرگرمی کا شعبہ یا استعمال کے لحاظ سے۔** وہ سرمایہ کاریاں جو شعبوں کے لحاظ سے کی گئی ہوں۔ مثلا صنعت کاری، نقل و حمل، تنصیبات، تجارت و تقسیم کاری، جائداد، خدماتی شعبہ جات یا سماجی شعبہ جات مثلاً تعلیم، صحت عامہ، جن میں نجی و سرکاری طور پر حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری کی گئی ہو۔
- **مالیات کے لحاظ سے۔** مالکاری کے مختلف ذرائع سے سرمایہ کاری مثلاً مالکایہ کے کے ذریعے کی گئی سرمایہ کاری، قرض کے ذریعے کی گئی سرمایہ کاری، ذاتی ذریعے سے کی گئی سرمایہ کاری جو موجودہ حصہ داران کی رقوم سے یا اندرونی طور پر پیدا کردہ رقوم سے کی جائے۔ یہ اس سرمایہ کاری کے برعکس ہے جو کہ تمسکات کے بازاروں کے ذریعے، حصص اور بانڈ کی فروخت کے ذریعے یا قرض کے ذریعے بیرونی طور پر حاصل کردہ رقوم سے کی جائے۔

سرمایہ کاری کا کھاتہ۔ کسی بینک یا مالیاتی ادارے میں کسی سرمایہ کار یا گاہک کی جانب سے کھولا جانے والا کھاتہ ہے۔ اس کھاتے میں موجود رقوم کی بینک اپنی صوابدید کے مطابق سرمایہ کاری کرتے ہیں یا گاہک کو سرمایہ کاری کے مواقع کے بارے میں مشورے دیتے ہیں، البتہ تاجرت کا کام بینک گاہکوں کی جانب سے انجام دیتا ہے۔

مشیر سرمایہ کاری۔ ایک پیشہ ور سرمایہ کار یا وسطیار کمپنی جو گاہکوں کو سرمایہ کاری کے ضمن میں مشورے فراہم کرتی ہے اور تمسکات کی مارکیٹ کے تعین میں مدد کرتی ہے۔ یہ خدمت سرمایہ کاری میں مشورہ یا صلاح دینے تک محدود ہوسکتی ہے، یا اس کا دائرہ کار اُن کے گاہکوں کی جانب سے سرمایہ کاریوں کو تھامنے، پروسیائی کرنے اور مناظمت تک بڑھ سکتا ہے۔

سرمایہ کاری بینکاری۔ یہ سرمایہ کاری کے بینکوں کی جانب سے کی جانے والی بینکاری کے کاروبار کی ایک قسم ہے جس کا محور سرمایہ کاروں کو طویل مدت کے مالیہ کی فراہمی، مالکایہ نوازی، نئے حصص کے اجراء کی ضمانت کاری اور اجراء کاروں سے تمسکات کی خریداری ہے تاکہ انہیں بعد میں بالعموم پریمیم پر فروخت کیا جاسکے۔ سرمایہ کار بینکاری کی خدمات میں گاہکوں کو سرمایہ کاری کے بارے میں مشورہ دینا یا اپنے گاہکوں کی جانب سے سرمایہ کاری کا انتظام کرنا بھی شامل ہے۔ بینکاری کا اس قسم کا کاروبار سرمایہ کاری کے ان بینکوں تک محدود رہ سکتا ہے جو کہ اس مقصد کے لیے خاص طور سے قائم کیے گئے ہوں، یا کمرشل بینکوں کو بھی یہ سرگرمیاں انجام دینے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

سرمایہ کاری کی کمپنی۔ کوئی ایسی کمپنی جس کا کاروبار اپنی رقوم کی سرمایہ کاری کرنا ہے، بالخصوص تمسکات میں، اور اس مقصد کے ساتھ کہ سرمایہ کاری کے خطرے کو ایک بڑے خطرے پر متنوع کیا جاسکے، اور کمپنی کے ممبران کو فنڈ کی پیشہ ورانہ مناظمت کے فوائد مہیا کئے جاسکیں۔ کمپنی کے گاہکوں کی جانب سے ان تاجرات پر ایک چارج اس کمپنی کا ذریعہ آمدنی ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری کا فنڈ۔ ایک ایسا مالیاتی ادارہ یا سرمایہ کار یونٹ جو اپنے گاہکوں کی جانب سے سرمایہ کاری کے خریطے کی مالیانت اور مناظمت میں مہارت رکھتا ہو۔ جیسے ایک یونٹ ٹرسٹ فنڈ، ایک باہمی فنڈ، یا ایک انوسٹمنٹ ٹرسٹ کارپوریشن۔ اسی اصطلاح کا دوسرا مفہوم کسی بجٹ یا مالیاتی منصوبے میں سرمایہ کاری کے مقاصد کے لئے مختص کی جانے والی مالکاری یا رقم کاری ہے۔ سرمایہ کاری کے مقاصد کے لئے اندرونی طور پر یا بیرونی طور پر پیدا کی گئی اور ایک علیحدہ کھاتے میں رکھی گئی رقوم ہیں۔

سرمایہ کاری کے اخراجات۔ یہ سرمایہ کی نئی بنیاد کی تشکیل کرنے، یا نئی سہولتیں حاصل کرنے، یا موجودہ کارخانوں کو اور ان کے آلات یا مشینری کو جدید بنانے، یا فرسودہ ہو جانے والے سرمایہ جاتی اسٹاک کو بدلنے کے لئے عائد ہونے والے اخراجات ہیں۔ یا وہ اخراجات جو مستقبل کی آمدنی یا منافع کے لئے یا ان مدات کے لئے کئے گئے ہوں جن سے نئے کاروباروں کے قیام یا موجودہ کاروبار کی توسیع کی جاسکے۔ یا یہ کسی فرم، شعبے یا ملک کی سطح پر پیداواری گنجائش کو بڑھانے اور پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے عائد ہونے والے اخراجات ہیں۔

سرمایہ کاری کی ترغیبات۔ حکومت کی جانب سے ترغیبات کے وسیع سلسلے کی فراہمی جو نجی کاروباروں کی سرمایہ کاری کو بڑھا سکیں۔ یا نئے کاروباری ونچروں کی نفع یابی میں معاون ہوں۔ ان میں طرح طرح کی سہولتیں شامل ہیں جیسے کہ، طویل مدتی مالکاری، نرم تر محصولاتی ترغیبات، غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لئے منافع اور سرمائے کی آسان تر منتقلی اور واپسیت کا انصرام، سرخ فیتے کی ضابطہ تقاضوں میں کمی۔ (اندراج دیکھئے)

سرمایہ کاری کے لئے قرضہ۔ وہ قرضہ جو خصوصی مالیاتی ادارے یا بینکاری کے عمومی نظام کے ذریعے سرمایہ کاری کے لئے مددگار شرائط کے تحت بالخصوص سرمایہ کاری کے مقاصد کے لئے فراہم کیا جائے۔ لیکن یہ بالعموم درمیانے سے طویل مدت تک قرضوں کے لئے بازار کے رہنما طریقوں کے اندر فراہم کیا جائے۔

سرمایہ کاری کا خریطہ۔ کسی بینک، مالیاتی ادارے یا کاروبار یا فرد کا سرمایہ کاری کا خریطہ مختلف النوع اثاثوں پر خاص طور سے مالیاتی اثاثوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے حصص، اسٹاکس، بانڈ، سرکاری یا کارپوریٹ تمسکات، بلز، تجارتی وثیقات یا کاغذات اور دیگر مالیاتی نصیرایات، غیرمنقولہ املاک، اور پراپرٹی۔ سرمایہ کاری کے اس خریطے کی عمدہ مناظمت سرمایہ کاری کی مجموعی نفع آوری کے لیے اور ساکھ وری میں اضافے کے لیے کافی اہم ہے، خواہ یہ متعلقہ فرد یا تنظیم کی اصل کاروباری سرگرمی نہ ہو۔

سرمایہ کاری کا پروگرام۔

- **کمپنی کے لئے۔** کسی کمپنی، تجارتی ادارے یا کسی بڑی کارپوریشن کا سرمایہ کاری کا پروگرام جو ایک خاص مدت کے اندر، عام طور سے بجٹ کے ایک سال کے اندر، نئی سہولتوں، پلانٹ، مشینری اور سامان پر ہونے والی سرمایہ کاری کے اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں موجود پیداواری سہولتوں کی توسیع یا تبدیلی کے اخراجات بھی شامل ہوتے ہیں یا نئے کاروباروں کے حصول، ایک بالادست کمپنی کے تحت کمپنیوں کے گروپ کی توسیع اور کل حصوں کی خریداری اس میں شامل ہے۔
- **سرکاری شعبے کے لئے۔** سرکاری شعبے میں سرمایہ کاری کے پروگرام کے ایک حصے کی حیثیت سے کسی سرکاری کاروبار کے اخراجات کا وہ پروگرام، جو بجٹ کے ایک سال کی یا اس سے زیادہ کی مدت پر مشتمل ہو۔ اور جو معیشت اور شعبے یا ذیلی شعبہ جات کی پیداواری بنیاد کو وسیع کرنے کے مقصد پر مبنی ہو۔ جس میں تنصیبات، پانی اور پاور کی ترقی اور زراعت و صنعت جیسے اہم شعبوں کی توسیع جیسی مدات شامل ہوں۔ یا تعلیم اور صحت کی سہولتوں پر اخراجات کے ذریعے انسانی وسائل میں سرمایہ کاری شامل ہو۔

سرمایہ کاری کے خطرات۔ یہ خطرات سرمایہ کاری کی کسی سرگرمی میں مضمر ہوتے ہیں اور مناسب مناظمت کے فقدان کی صورت میں سرمایہ کار کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔ یا ان منافعوں اور حاصلات کی سطحوں کی کمی سے ظاہر ہوتے ہیں جس کی توقع سرمایہ کار نے کر رکھی تھی۔ ایسے خطرے کے کئی عناصر ہیں۔ مثلاً کاروبار کے شروع کرنے میں تاخیر، یا لاگت میں وہ اضافہ جو سرمایہ کار کے کنٹرول سے باہر ہو، پاور سپلائی اور نقل وحمل کی سہولتوں کی قلت یا ان میں تاخیر، مارکیٹ کے رجحانات میں غیر متوقع معکوس تبدیلی، مزدوروں کا تنازعہ اور تالہ بندی، یا دوسروں کی جانب سے عدم کارکردگی جو اس سرمایہ کاری میں فریق ہوں۔

سرمایہ کار کا اعتماد۔ بانڈ اور تمسکات جاری کرنے والے اداروں کی ساکھ وری پر سرمایہ کاروں کا اعتماد، جو کہ قرض داروں کی نوعیت یا تمسکات کی اقسام پر مبنی ہوتا ہے۔ جیسا کہ وہ بانڈ اور تمسکات جو براست حکومت کی جانب سے یا اس کی ایجنسیوں کی جانب سے جاری کیے جائیں اور جن کی ضمانت حکومت نے دی ہو۔ یا اجراء کار کمپنی کا وہ اعتماد جو اس کو برسہا برس کے مالی استحکام، دیانت داری اور منافع حاصل کرنے کی صلاحیت کے ذریعے حاصل ہوا ہو۔

سرمایہ کار کے تحفظات ۔ یہ قانونی یا مالیاتی پروژات ہیں جو سرمایہ کاریوں کے خطرات کو کم کرتے ہیں ۔عمومی تحفظات سرمایہ کاری کی سلیت کا بچاؤ کرتے ہیں اور ملکیت اور کنٹرول اور قبضوں اور تالا بندی کے خلاف سرمایہ کاریوں کی سلامتی کی یقین دہانی کراتے ہیں ۔خصوصی تحفظات زیادہ تر مالیاتی ہوتے ہیں،اس لیے یہ سرمایہ کاری کی ہر سرگرمی کے لیے الگ الگ تشکیل دیئے جاتے ہیں اور ضمانتوں ،عندیات ، یا مالیاتی اقرار ناموں کے ذریعے سرمایہ کاری پر حاصلات کے لیے متعدد اقسام کی یقین دہانیاں فراہم کرتے ہیں ۔

بیجک ۔ یہ فروخت کی جانے والی اشیاء کی فہرست ہے ۔ اس فہرست میں اشیاء کی توضیح ،تعداد ، قیمتیں بشمول (نرخ) یونٹ کی قیمتیں ، واجب الادا مجموعی رقم اور خالص رقم درج ہوتی ہیں جو کٹوتیوں اور باربرداری ، کرایہ ، پیکنگ کے اخراجات ، ٹیکس اور بیمے کی بناء پر اضافوں کی وجہ سے واجب الادا ہوتی ہے ۔ بیجک اشیاء کے خریدار کے نام ہوتا ہے ۔

نارضا قرض گاری ۔ یا بے بس قرض گاری اُس وقت ہوتی ہے کہ جب کسی قرضگار کو اپنے معمول کے قواعد وطریقات کو نظر انداز کرتے ہوئے مجبوراً قرض دینا پڑے ۔ ایسی صورت حال اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ قرضگر کا معرض بہت زیادہ ہو یعنی کہ قرضہ کی رقم بہت بڑی ہو ،اور ساتھ ہی ساتھ یہ امکان ہو کہ مزید قرض نہ ملنے سے وہ قرضدار نامقدور ہو جائے ۔ ایسی صورت میں قرضگار کے سامنے صرف دو ہی راستے ہیں اور دونوں ہی ناپسندیدہ ہیں ۔ اول تو یہ کہ اگر قرضدار کو ڈوبنے سے بچانا ہے تو پھر مزید قرض دینے کے لئے قرضگاری کے معیارات گرائے جائیں ۔ یا اگر قرض نہ دیا جائے اور اس کی وجہ سے قرضدار یا تو نامقدور ہو جائے یا دیوالیہ ہو جائے ، تو یہ خطرہ کہ بینک کو ایک بھاری قرضی نقصان اُٹھانا پڑے گا۔ کچھ بینکاروں کے نزدیک اس قسم کا قرض ایک خراب کاروبار میں مزید روپیہ جھونکنے کے برابر ہے ۔لیکن دوسرے بینکاروں کے نزدیک یہ قرض خطرناک تو ضرور ہے ، لیکن امکانی طور پر یہ بہت ہی انعام دہ ہوسکتا ہے اگر قرضدار ناگزیر قسم کی نامقدوریت سے چھٹکارا حاصل کرلے ۔ بے بس قرضگاری کو بڑے اور بارسوخ قرضداروں کے ضمن میں بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے ،مثلاً ایسی کارپوریشن یا آجرت جو پوری معشیت کے لئے ایک ایسی تزدیراتی حیثیت رکھتی ہو کہ اس کی ناکامی ملک گیر مشکلات کا باعث ہوسکتی ہو ۔ اس لئے حکومت کو مجبوراً سندیکاتی قرض کا بندوبست کرنا پڑتا ہے جن کی طرام و شرائط کو معمول کے پرے سمجھا جاتا ہے ۔ یا پھر بے بس قرضگاری اُن فرمانروائی قرضداروں کے ضمن میں نمودار ہوتی ہے جنھوں نے کثیر ملکی بینکوں سے یا معمولی سے بینکوں سے غیر ملکی کرنسی میں بھاری قرض لئے ہوتے ہیں ، اور یوں ان کاروباری قرضوں کا معرض اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ قرضگاروں کو مزید قرضے دینے پڑتے ہیں ۔ وجہ یہ کہ فرمانروائی قرضداروں کو نامقدوری کے وہ مسائل نہیں درپیش ہوتے جو کہ نجی قرضداروں کو درپیش ہوتے ہیں ، لیکن غیر ملکی سیالت کا عارضی یا متواتر فقدان درپیش ہوسکتا ہے ۔ اس کی مالیانی سندیکاتی قرضوں سے کی جاتی ہے ،جن کی طرام وشرائط معمول سے ہٹ کر رکھی جاتی ہیں ایسے بندوبست عموماً قرضوں کی نوجدولی کی آڑ میں کئے جاتے ہیں ، یا کثیر بینکی معاہدات کے تحت ہوتے ہیں ۔ جس میں خالص نیا معرض یعنی کہ خالص نئے قرضوں کی رقم فرمانروائی قرضدار کو مہیا کی جاتی ہے ، گرچہ یہ بے بس قرضگاری ہے ۔

اسلامی مالیات ۔ مالیات کا ایک ایسا نظام جو اسلامی اصولوں پر مبنی ہو اور شرع کے قوانین اور قاعدوں کے تابع ہو ۔ اس وقت اسلامی مالیات پر کسی نہ کسی شکل میں چھیالیس ممالک میں عمل ہو رہا ہے ،اور اس کو تیزی سے فروغ حاصل ہو رہا ہے ۔ اس نظام کا مرکزی اصول ربٰو کی ممانعت ہے ۔ ربٰو کے لغوی معنی ہیں زیادتی ، البتہ تشریحاً اس میں ساہوکاری بیاجی شرح ،سود کی وصولی اور کسی بھی ایسے پہلے سے طے شدہ اور ضمانت شدہ حاصل کو شامل سمجھا جاتا ہے جو کاروباری کارکردگی اور سرمایہ کاری کے نتیجے کے لحاظ کے بغیر قرضی رقم اور اس کی عرصیت کے ساتھ منسلک ہو ۔ ربٰو کی یہ ممانعت

سماجی انصاف، جائیداد کے مالکانہ حقوق اور کمزوروں یا ناداروں کے استحصال کے خلاف امتناع کے اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے۔ اسلامی مالیات میں خطرے میں حصہ داری کی بنیاد پر منافعوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیونکہ منافعوں کا تعین بعد از طور پر ہوتا ہے جو کاروباری کامیابی، تنظیم کاری اور تخلیق دولت کی علامت بنتا ہے۔ سود کی وصولی ربع کی طرح ممنوع ہے۔ اگر سود کا تعین قبل از طور پر ہوتا ہے اور یہ ایک واجب الادا لاگت ہے بلا لحاظ اس امر کے کہ تجارتی کاروائیوں یا سرمایہ کاری کا نتیجہ کیا نکلتا ہے تو نقصانات کی صورت میں یہ ممکن ہے کہ کوئی بھی دولت پیدا نہ ہو۔ اسلامی سماجی انصاف کے اصولوں کا مالیات پر اطلاق کا تقاضا یہ ہے کہ تخلیق دولت کے عمل میں قرض دینے والا اور قرض لینے والا، دونوں ہی فوائد، خطرات اور نقصانات میں حصہ دار ہوں۔ چنانچہ اسلامی مالیات میں؛

- رقوم کے فراہم گران سرمایہ کار ہوتے ہیں، نہ کہ قرد گار، خواہ یہ مالیاتی ادارے ہوں، کمپنیاں یا افراد ہوں بچت گاران یا امانت داران یہ رقوم نفع و نقصان میں شراکت کے طور پر مہیا کرتے ہیں۔
- بچت کرنے والوں کی جانب سے مالیاتی اداروں کے پاس جو سیال اثاثے، امانتیں یا رقوم موجودہ ہیں، ان کو امکانی مالکایہ کی رقوم سمجھا جاتا ہے اور یہ کماؤ اثاثہ اس وقت بنتا ہے جب ان کو مالکایہ میں تبدیل کر دیا جائے۔
- اس طرح سے حاصل کردہ سرمایہ کاری کے قابل رقوم صرف ان کاروباروں میں استعمال کی جا سکتی ہیں جو شریعت کے قوانین اور قاعدوں کی خلاف ورزی نہ کرتے ہوں۔
- اخلاقی اندیشہ اور غیر نظامتی آگاہی کے خطرات سے بچنے کی غرض سے انکشاف کا تقاضا کیا جاتا ہے جس کی عدم تعمیل کی صورت میں شریعت کی تجویز کردہ سزائیں ہوتی ہیں۔

چنانچہ اسلامی مالیات اس تجارتی مالیانی کے مانند ہے جو کہ مالکایہ پر مبنی ہو، یا یہ تجارتی کمپنیوں کی مالیانی ہے جیسے کہ فراہم گروں کے قرضے۔ یا یہ سرمایہ کاری کی بینکاری مالیانی ہے جو بازاری بینکاری کے نظام پر مبنی ہو۔ لیکن باریک فرق یہ ہے کہ مالیاتی ادارے کی فرد میزان کے دونوں جانب سود کے چارج کو نفع اور نقصان کے خطرے میں شراکت سے بدل دیا جاتا ہے، تا کہ اس نظام کا استحکام پُر یقین کیا جا سکے۔ مالیاتی اداروں کے واجبات کے ضمن میں امانت کے واجبوں کو نفع نقصان میں شراکت کی رقوم (پی ایل ایس) سے بدل دیا جاتا ہے جہاں رقوم کے فراہم گران نفع نقصان میں شراکت (پی ایل ایس) کا خطرہ مول لیتے ہیں۔ اثاثوں کی جانب قرض کا خریطہ سرمایاتی خریطے میں ڈھال دیا جاتا ہے جس میں مالکایہ شراکت کے خطوط پر ثالثی ادارے بطور سرمایہ کار کے سرمائیت کے خطرات قبول کرتے اور اِن خطرات میں ثالثی ادارے نفع نقصان میں شراکت کے کھاتے داروں اور سرمایہ کاری کرنے والے گاہکوں کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔
(اندراجات دیکھئے)

اسلامی مالیات کے نصیرایات۔ یہ وہ نصیرایات ہیں جو رقوم کی فراہمی اور اُن کا استعمال دونوں ہی جانب اسلامی مالیت کے ایک بنیادی اصول کے تابع ہوں، وہ اُصول یہ ہے کہ مالیہ کاران کسی بھی رقم گاری کے اہتمام میں نفع و نقصان دونوں میں برابر کے شریک ہوں نہ کہ صرف ایک ایسے حاصل کے لئے جس کا تعین قبل از طور پر کیا گیا ہو۔ رقوم کی فراہمی کی جانب بچت اور امانت کرنے والے مالیاتی اداروں میں امانات کی مدت کے لحاظ کے بغیر نفع و نقصان کے شراکتی کھاتے رکھتے ہیں۔ رقوم کے استعمال کے جانب کئی نصیرایات ہیں جیسا کہ ذیل میں درج کیا گیا ہے۔ یہ نصیرایات یہ صراحت کرتے ہیں کہ مالیہ کار اُس کاروبار کے نفع و نقصان میں طرح طرح کے فرد خداری متاجرات کے ذریعہ برابر کا شریک ہو جس کی مالیانی کی

جارہی ہو۔ اِس بنیادی اُصول پر کار بند ہونے کی وجہ سے مالیاتی خطرات میں کاروباری خطرات کا اضافہ ہوتا ہے، کیونکہ ان نصیرایات کے ذریعہ مالیانی کا طریقہ کار ایسا ہے کہ مالیہ کار کو رقم گاری کے سلسلے میں کاروباری خطرات بھی سنبھالنے پڑیں گے۔ اس طرح مالیاتی معرض کے ہمہ خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ البتہ یہ شراکت رقوم کے استعمال کو پرُ یقین بناتی ہے اور خرد برد کے خدشات میں کافی کمی کرتی ہے۔ لیکن اس میں قباحت یہ ہے اس قسم کی مالیاتی سرگرمیاں مالیہ کار کو مجبور کرتی ہیں کہ وہ پہلے تاجر بنے پھر مالیہ کار بنے۔ علاوہ ازیں یہ تاجراتی مالیات ہے برخلاف ایک قردی لائن کے جس کے رُو سے مالیات ہر وقت دستیاب رہتے ہیں خواہ کسی بھی سرگرمی کی رقم گاری کی جائے۔ ان نصیرایات میں ہر ایک تاجرت کے لئے شراکت کا انصرام مخصوص طور پر کرنا پڑتا ہے کیونکہ تاجرات کی طرام و شرائط یکساں نہیں ہوتیں۔ اس لئے رقم گاری کو مالیاتی پیکج میں یکجا نہیں کیا جاسکتا تاکہ یہ نصیرایات جدید کاروباری سرگرمیوں کی متنوع ضروریات پوری کرسکیں۔

- **بیع الموجل**: یہ تجارتی مالیانی ہے جس میں مالیہ کار بحیثیت فروخدار کے ایک فروخت معاہدہ کرتا ہے جس کی رُو سے تجارتی شے کی حوالگی تو فوری کرنی پڑتی ہے لیکن اُس کی ادائیگی ملتو یا نہ ہوتی ہے جو کہ یک مشت ہوسکتی ہے یا ایک معاہداتی مدت میں اقساط پر ہوسکتی ہے۔ البتہ فروخدار ہونے کے لئے مالیہ کار کے پاس اُن اشیاء کی ملکیت اور اُن پر قبضہ ضروری ہے۔ یعنی کہ مالیہ کار پہلے تاجر ہو پھر مالیہ کار۔ فروخت کے مستاجرہ کے تحت فروخدار قردی مالیت فروخت کی قیمت نقدی قیمت سے زیادہ مانگ سکتا ہے۔ قردی فروخت میں تجارہ کیمالیت میں منافع کا مارجن یا کوَر شامل ہے جو کہ قبل از طور پر متعین کیا گیا ہو۔ اس لئے قردی قیمت میں ایک پریمیم یا مارک اپ شامل ہے جو کہ ملتو یا نہ ادائیگی کی خاطر قبل از طور پر متعین کر کے قردی قیمت میں جوڑ دیا جاتا ہے۔ قردی فروخداری کے معاہدہ میں عرصیت کی مدت بھی متعین ہوتی ہے، خواہ وہ تھوڑے عرصے یا چند مہینوں کی یا چند سالوں کی ہو جو کہ تجارتی دورانیہ اور تجارتی مال پر منحصر ہے۔ چونکہ تجارتی مال پہلے ہی موقع پر خریدار کے حوالے کیا جاچکا ہوتا ہے۔ اس لئے اگر یہ نصبی اثاثہ نہ ہو تو یہ تحفظ نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اگر خریدار نا فعالیت کا مرتکب ہوتا ہے تو پھر فروخدار، یعنی کہ مالیہ کار کے پاس کوئی اور وسیلہ نہیں ہوتا ماسوا خریدار کے عمومی کاروبار پر بھروسہ یا کوئی اور تحفظ جسے فروخداری معاہدے میں رکھا گیا ہو۔ البتہ **بیع الموجل** کے قواعد کے تحت اگر ملتو یا نہ ادائیگی میں دیفال نمودار ہوتا ہے تو خریدار کو تاوان ادا کرنے کے لئے کہا جاسکتا ہے لیکن یہ تاوان فروخدار کو نہیں ملے گا، بلکہ کسی خیر بخشی ادارے کو دیا جائے گا۔ یعنی کہ دیفال کی صورت میں دیفالہ تاوان قردار کو نہیں میسر ہوتا اور نہ ہی اُس کے نقصان کا کوئی مداوا ہے۔ درحقیقت فروخدار کے پاس کوئی بھی بامعنی وسیلہ نہیں ہوتا، چاہے خریدار نے کوئی اور تحفظ فراہم کیا ہو یا دوسرے اثاثوں پر رکھوایا ہو۔ اُس کی وجہ یہ کہ جب تک دیفال کی نوبت آتی ہے ہوسکتا ہے کہ یہ اثاثے فعالی رہے ہوں یا نہ رہے ہوں۔

- **مرابحہ** : یہ نصیرا یہ **بیع المؤجل** کی طرح کا ہے ۔ یہ بھی تجارتی مالیانی کا نصیرا یہ ہے جو کہ مداتی تجارت پر مارک اپ یا لاگت جمع کی بنیاد پر فروخت ہے ۔ اس کے تحت مالیہ کار مخصوص اشیاء مستاجراتی طور پر کسی گاہک کو باہمی منظور قیمت پر فروخت کرتا ہے جس قیمت میں مارک اپ یا منافع کا مارجن شامل ہوتا ہے ۔ **بیع المؤجل** کی طرح یہاں بھی مالیہ کار تجارتی پارٹی بن جاتا ہے ، تجارتی مال خریدتا ہے چاہے وہ ساختمان ہو یا آغازی فراہم گر ہو ، اُن سے تجارتی مال کی ملکیت لیتا ہے ، قبضہ لیتا ہے ، پھر جا کر کہیں اُسے خریدار کو بیچتا ہے ۔ مالیہ کار اپنے اس گاہک کو ، یعنی خریدار کو ، اپنا ایجنٹ بنا سکتا ہے تا کہ وہ فروخدار کی جانب سے اشیاء کی خریداری کرے اور قبضہ لے البتہ اِس تاجرت کے خدشات کا ذمہ مالیہ کار ہی لیتا ہے ۔ البتہ قیمت مستاجرہ کے وقت مقرر کی جاتی ہے اور مالیہ کار کو اختیار ہوتا ہے کہ وہ ایک مارک اپ یا لاگت جمع چارج کرے جس میں ملتو یا نہ ادائیگی کی نسبت سے ایک لحاظ شامل ہوتا ہے ۔ البتہ جب اشیاء کی حوالگی کر دی گئی ہو اور اگر فروخدار کو ادائیگی نہ ملے تو پھر دیفال ہوتا ہے اور اُس صورت میں مالیہ کار کو بامعنی چارہ جوئی میسر نہیں ہوتی جیسا کہ اوپر واضح کیا گیا ہے ماسوا ایک عمومی وسیلہ کے جو کہ خریدار کے کاروبار پر لگایا جا سکے ۔

- **بیع السلم** : یہ تجارتی مالیانی ہے جس کے فروخداری معاہدے کے تحت پیشگی ادائیگی اشیاء کی ملتو یا نہ حوالگی کے لئے کی جاتی ہے ۔ یہ فارورڈ کنٹریکٹ کی طرح ہے جس میں خریدار پوری نقدی قیمت خریدار کو ایڈوانس طور پر دیتا ہے لیکن اشیاء کو حوالگی بعد میں کی جاتی ہے ۔ اس طرح خریدار مستاجراتی مدت کے لئے مالیہ کار بن جاتا ہے ۔ جب اشیاء تیار ہو جائیں اور اُن کی حوالگی ہو جائے مالیانی کرنے والا خریدار اُسے بازاری قیمت پر بیچ سکتا ہے ، یعنی کہ پھر وہ فروخدار بن جاتا ہے اور وہ بھی اشیاء کے آئنداتی بازاروں میں جو کہ بڑے پُرخطر ہوتے ہیں ۔ یوں فروخدار بڑے کاروباری خطرات مول لیتا ہے خصوصاً اگر ملتو یا نہ فراہمی نہ ہو سکے ، یا حوالگی اُس وقت ملے جب کہ اشیاء کا بازار تنزل پر ہو اور آخری قیمت وہ لگے جو کہ اُس قیمت سے کم ہو جو پیشگی ادائیگی کے وقت تھی ۔ **بیع السلم** کو کبھی خام مال کی خریداری کی مالیانی سے منسوب کیا جاتا ہے یا وہ زرعی قرد جو فصلی دورانیہ سے منسلک ہو ۔ لیکن خلقی طور پر یہ مالیانی دونوں طرح کے خطرات کی حامل ہے ، ایک تو نا فعالیت اور دوسری آئندہ قیمتوں کے خطرے کی ۔ اور نا فعالیت کے لئے نہ ہی کوئی مصرحہ یا مؤثر تحفظہ ہے کیونکہ تجارتی مال شاید بنایا اور پیدا کیا جائے یا نہ کیا جائے اور پھر اُس کی حوالگی ہو یا نہ ہو سکے ۔ کیونکہ مستاجرہ کے وقت تجارتی مال کا وجود ہی نہیں ہوتا کیونکہ ابھی اس کی ساختمانی باقی ہے ۔ البتہ مالیہ کار گاہک سے عہدیت لے سکتا ہے لیکن دوسرے اثاثوں پر یا عمومی کاروبار پر جب کہ اس گاہک کی حیثیت آئندہ کے فراہم گر کی ہے ۔ عرصیت کی مدت بھی مستاجرہ تاریخ زدہ ہو یا نہ ہو کیونکہ یہ تجارتی مال کے پیداواری دورانیہ پر منحصر ہے اور یہ نافذ العمل ہو سکے گا یا نہیں ، اس کا تعین نہیں ہے ۔

- **مضاربہ** : یہ نفع کی شراکت کا اہتمام اُس طرح کا ہے جیسے کہ سرمایاتی فنڈ کرتے ہیں ۔ ان میں سے ایک پارٹی تو وہ ہے جو کہ سرمایہ فراہم کرتی ہے ، یعنی کہ سرمایہ کاران ، اور دوسری پارٹی اُن منیجروں کی ہے جو کہ ان سرمایات کی مناظمت کرتے ہیں جو کہ نفع میں تناسبی شراکت پر مبنی ہوتی ہے ۔ البتہ صرف اُن سرمایہ کاریوں کی اجازت ہے جو کہ شریعت کی

رُو سے منظور شدہ ہوں جہاں ایک سرمایہ کاری کا نفع و نقصان اور اُن میں شراکت کی پوری صراحت کی گئی ہو۔ **مضاربہ** ایک کثیر القاصد سرمایاتی کمپنی ہوسکتی ہے یا واحد مقصود کی کمپنی جسے بڑی سرمایہ کاری کے لئے کھڑا کیا گیا ہو جیسے کہ کوئی فیکٹری یا پلانٹ کی مالیانی کے لئے کیا گیا جائے۔ کثیر القاصد **مضاربہ** میں سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کو بڑی احتیاط سے چُنا جاتا ہے تاکہ گاہکوں کی سرگرمیوں سے **مضاربہ** کو ملنے والے نفع میں سود کی یا سودی آمدنی ملوث نہ ہو۔ مثلاً **مضاربہ** کو اُن ٹرسٹ یونٹ میں سرمایہ کاری کی اجازت نہیں جن کہ سرمایئتی خریطہ میں سود بردار تصیرایات ہوں جیسے کہ بانڈ یا ضمانیہ نوٹ جن کی ادائیگی میں سود شامل ہے۔ **مضاربہ** کے منافعوں میں سرمایہ کاروں کی حصہ داریاں عین اُن کے سرمایہ کاری کے تناسبات سے کی جاتی ہیں جن پر شراکت کے وقت رضامندی ہو چکی ہو لیکن سرمایہ کاروں کو منافع میں سے کوئی اور رقم نہیں دی جاتی جس کا قبل از طور پر تعین کیا گیا ہو۔ اگر نقصان ہو تو یہ سرمائیت کی رقم اور اُن کے معرض تک ہی محدود رہتا ہے۔ لہٰذا **مضاربہ** سرمایہ کاری کی وہ مالیانی نہیں جو کہ سرگرمی پر مرکوز ہو، بلکہ یہ سرمائیت کے پول میں شراکت ہے۔ جس میں سرمایہ کاری کے خطرات ایک بڑی تعداد کی سرمایہ کاریوں پر پھیلے ہوتے ہیں جس کیے خریطہ کی رقمانی **مضاربہ** کی ہو۔ **مضاربہ** کے حصص برداران اپنے حصص کو **مضاربہ** کو واپس بیچ سکتے ہیں یا ثانوی بازار میں بیچ سکتے ہیں اگر وہ موجود اور فعالی ہوں۔ یوں **مضاربہ** بندحدہ باہمی فنڈ کے مماثل ہے جس کی خالص ساکھ وری اُس کے مینیجروں کی سرمایہ کاری کی فعالیت اور ثانوی بازار کی حالت پر موقوف ہے۔

- **مشارکہ**: یہ مالکایہ کی رقمانی کا ایک طریقہ ہے جس کی مناظمت میں سرمایہ کار بھی سرگرم طور پر شریک ہوتا ہے۔ یہ ایک جوائنٹ ونچر کی طرح ہے جس میں سرمایہ کاران بطور مالک کے سرمایہ یا نصبی اثاثے مہیا کرتے ہیں۔ یا مشینری، ساز و سامان، اور کارکن سرمایہ کے ساتھ میں تکنیکاتی اور مناظماتی مہارتیں بھی مہیا کرتے ہیں۔ اس لئے **مشارکہ** صحیح معنوں میں سرمایہ کاری، اور کاروبار میں شراکت ہے جو کہ وسطی یا طویل عرصہ کے لئے ہو۔ یہ سرگرمی پر مرکوز سرمایاتی مالیانی ہے جہاں پر مالیانی اور سرمایہ کاری دونوں ایک ہی سرگرمی میں یکجا ہو جاتی ہیں اور یوں مالیہ کار حصص بردار بنتا ہے لیکن معرضِ سرمایاتی رقم تک نہیں محدود رہتا، کیونکہ یہ جوائنٹ ونچر ہے نہ کہ محدود ذمہ داری کی کمپنی ہے۔ اس لئے **مشارکہ** میں کھلی حد کے واجبے ہو سکتے ہیں جس میں ممکن ہے کہ منافع پر حصہ یا نقصان کے واجبات سرمایکہ رقم کے متناسب نہ ہو۔ اگر کاروبار ناکام ہو جائے اور **مشارکہ** بھی تو وہ تمام واجبات جو کہ بقیہ ماندہ اثاثے سے زیادہ ہوں وہ شراکت داروں میں متناسب طور پر برداشت کرنے پڑتے ہیں۔

- **اجارا**: یہ پٹہ داری کی مالیانی ہے جو کہ پٹہ داری کے متاجرہ کے تحت کی جاتی ہے۔ تقریباً بالکل اُنھیں خطوط پر جیسے کہ موجودہ پٹہ داریاں کی جاتی ہیں، اور اُنھیں طریقات اور ڈھنگ پر جو کہ فی الوقت مروج ہیں۔ پٹہ داری کسی خاص شے کے لئے کی جاتی ہے جس کی ملکیت پٹہ گار کے پاس رہتی ہے۔ پٹہ داری کی لاگتیں اُس کی مدت تک قبل از طور پر مصرحہ کی جاتی ہیں، جب کہ دونوں پارٹیوں کے لازمات اور حقداریوں کی صراحت پٹہ داری کے متاجرہ کی جاتی ہیں۔ پٹہ داری کا متاجرہ قانونی طور پر دونوں پارٹیوں پر اپنی رجوعات و توسلات کے ساتھ بندشی ہوتا ہے۔

- **استصناع :** پروجیکٹ کی بنیاد پر یہ سرمایاتی مالیانی ہے ،جس میں پروجیکٹ کی تکمیل اور اُس کی رقمانی دونوں ایک سرگرمی میں یکجا ہوتی ہیں ۔ استصناع کو نفع ونقصان میں شراکت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے ۔مثلاً استصناع رہائشی مالیات ہو سکتا ہے ،جس کی رو سے مالیہ کار کے لازمے مستاجراتی ہوتے ہیں ۔ وہ اس ضمن میں کہ مالیہ کار کسی رہائشی یونٹ کی تعمیر کر کے خریدار کے حوالے کرے گا اور اُس قیمت پر جو پہلے سے منظور کی گئی ہو ،اور جس کی مکمل ادائیگی خریدار یا تو یک مشت کرے ، یا کچھ پیشگی دے کر بقیہ ملتو یہ ادائیگی رہائشی یونٹ کی حوالگی کے وقت ادا کرے یا بقیہ ماندہ رقم کو مستاجراتی مدت میں قسطوں پر ادا کرے ۔ استصناع رہنی مالیات نہیں جہاں زراصل اور سود کی رقوم دونوں کی علیحدہ سے تصریح کی جاتی ہے ،البتہ استصناع میں قبل ازطور پر منظور شدہ قیمت ہوتی ہے جس میں تعمیر لاگت اور منافع کا مارجن دونوں شامل ہیں ۔اس میں حوالگی کا وقت مقرر ہوتا ہے اور اسی طرح تاریخ ادائیگی بھی ، چاہے ملتویانہ ادائیگی کی جانی ہو ، یا اقساطی تاریخیں اگر یہ اقساطی ادائیگی ہو۔ استصناع اور رہنی مالیات کا ایک اور فرق یہ کہ استصناع میں مالیہ کار اول تو تعمیر گار ہے ، پھر فراہم گر اور پھر مالیہ کار بھی جس کی رو سے وہ کسی خریدار کو مالیات کی اُن طرام و شرائط پر کرتا ہے جو قیمت خرید میں شامل ہوتی ہیں ، ان کی پر رضامندی قبل ازطور پر ہوتی ہے اور فعالیت مستاجراتی ہوتی ہے ۔ رہنی مالیات میں یہ ضروری نہیں کہ مالیہ کار معمار بھی ہو اور فراہم گر بھی ہو۔ جب کہ مالیت کا ٹائیٹل خریدار کے پاس ہوتا ہے جو رہنی قرض کا کفالہ مہیا کرتا ہے ۔

اجراء کی ضمانت ۔کسی تیسرے فریق کا ضامن ہونا ، جو متعلقہ فریق کی جانب سے عدم کارکردگی کی صورت میں لازمے یا واجبے کو قبول کرے ۔

جاری گر۔ وہ مقتدرہ یا تنظیم جو ایک تمسک ، بانڈ ، سرٹیفکیٹ ،قرضی نصیرایہ یا حصہ جاری کرتا ہے ۔ جاری گر کوئی حکومت یا کسی سرکاری شعبے کی تنظیم یا کارپوریشن ہوسکتی ہے جو مالیاتی اساس رکھتی ہو اور جسے اس قسم کے اجراء کا خصوصی حق یا قانونی اختیار حاصل ہو۔ جاری گران اجرا یہ تمسکات کے اہتمام کا ذمہ دار ہوتا ہے اور قرض کے تمسک کی صورت میں ، واجب الاداسود کی بروقت ادائیگی ،اور اصل رقم کی عرصیت پر ادائیگی کا بھی ذمہ دار ہوتا ہے ۔

مدوار لاگت ۔کسی دیئے ہوئے گوشوارے میں کسی شے یا خدمت کی تمام انفرادی مدات کی لاگت کو بیان کرنا۔ مثال کے طور فروخت کے لئے دستیاب اشیاء کی مدوار لاگتوں میں گدامیہ کی لاگتیں ، اجرتوں اور کارخانے کے دیگر لاگتیں دکھائی جاتی ہیں ۔ جب کہ دیگر لاگتوں میں ساختمانی کارروائیوں کے مدوار اخراجات ہو سکتے ہیں ، جیسے ایندھن اور توانائی ،بجلی ، بحالیت ، محصولات اور دیگر مدیں ۔